

# روئداد مجلس

جو

بغرض قائم کرنے لوکل اسٹینڈنگ کمیٹی

محمڈن اینگلو اورینٹل ایجوکیشنل کانفرنس کے

بمقام علی گڈھ

۱۷ نومبر سنہ ۱۸۹۶ء کو منعقد ہوی

معہ

دستور العمل سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی

محمڈن اینگلو اورینٹل ایجوکیشنل کانفرنس

جو

اجلاس مذکور مین پاس ہوا

در مطبع مفید عام آگرہ باہتمام قاعلیخان صوفی طبع شد

# روئداد مجلس

جو

بغرض قائم کرنے لوکل اسٹینڈنگ کمیٹی

محمڈن اینگلو اورینٹل ایجوکیشنل کانفرنس کے

بمقام علی گڈھ

۱۷؍ نومبر ۱۸۹۶ء کو منعقد ہوئی

معہ

دستور العمل سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی

محمڈن اینگلو اورینٹل ایجوکیشنل کانفرنس

جو

اجلاس مذکور میں پاس ہوا

در مطبع مفید عام آگرہ باہتمام محمد قاسم علیخان صوفی طبع شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# رویداد مجلس

جو

بغرض قایم کرنے سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی محمڈن اینگلو اورینٹل ایجوکیشنل کانفرنس کی بمقام علی گڈہ (۱۷) نومبر ۱۸۹۶ء کو منعقد ہوی

اس امر کے تجویز کرنے کے لیے کہ دفعہ (۸) قواعد کارروائی محمڈن اینگلو اورینٹل ایجوکیشنل کانفرنس کے مقاصد کی تکمیل کیونکر ہوا اور جو رزولیوشن اوس مین منظور ہوے ہین اونکی تعمیل کس طرح ہوسکے اصحاب مندرجۂ ذیل ڈاکٹر سر سید احمد خان بہادر کے۔سی۔ایس۔آئی۔ایل ایل ڈی سکرٹری کانفرنس کے مکان پر جمع ہوے۔

سر سید احمد خان بہادر کے سی ایس آئی ایل ایل ڈی — نواب محسن الملک مولوی سید مہدی علیخان بہادر

آنریبل حاجی محمد اسمعیل خان صاحب ... ... — صاحبزادہ آفتاب احمد خان اسکوئیر بارسٹر ایٹ لا

محمد مزمل اللہ خانصاحب .. .. .. .. مولوی وحید الدین صاحب .. .. .. ..
مولوی سید کرامت حسین اسکوئیر بارسٹر ایٹ لا تھیوڈور بیک اسکوئیر پرنسپل .. .. .. ..
میر ولایت حسین صاحب .. .. .. .. تھیوڈور ماریسن اسکوئیر .. .. .. ..
ٹی ڈبلیو آرنلڈ اسکوئیر

نواب محسن الملک بہادر نے کہا کہ اس امر کی عام شکایت ہے کہ کانفرنس کی تجاویز کے متعلق کوئی عملی کارروائی نہین ہوتی اور گو کانفرنس کو قایم ہوے دس برس ہوچکے اور بہت سے مفید اور عمدہ رزولیوشن پاس ہوے۔ لیکن کسی ایک کی بھی تعمیل نہین ہوی اور عملی کارروائی نہونے سے اب کانفرنس کیطرف سے لوگونکی دلچسپی کم ہوتی جاتی ہے۔ اور مثل دیگر فضول مجالس کے اسکو بھی لوگ ایک غیر ضروری مجلس خیال کرتے ہین اور اگر اس شکایت کے رفع کرنے کی تدبیر نہ کی گئی اور کوئی عملی کارروائی نہوئی تو اس مجلس کا وجود بے سود سمجھا جاویگا۔ اس لیے ہمکو صرف اس بات پر گو نہایت صحیح اور واجب ہے قانع نہونا چاہیے کہ یہہ کانفرنس صرف شورے کی مجلس ہے اور فقط تدابیر اور تجاویز کا بتانا اوسکا کام ہے۔ بلکہ ایسی کوشش کرنا چاہیے کہ اوسکا عملی نتیجہ حاصل ہو اور یہہ کوئی نیا خیال نہین ہے بلکہ کانفرنس کے بانی اور اوسکے حامیون کا شروع ہی سے یہہ خیال ہے اور اسی واسطے کئی مرتبہ کانفرنس مین اسکا ذکر ہوا اور عملی کارروائی کرنے کے متعلق رزولیوشن پاس ہوے۔ چنانچہ سال اول کا یہ رزولیوشن ہے کہ "اس جلسہ کی یہ راے ہے کہ محمڈن ایجوکیشنل کانگریس کا ہیڈکوارٹر علی گڈہ مین قرار دیا جاوے اور اوسکے مقاصد کی تائید اور تکمیل کے لیے ہر ایک شہر اور قصبہ مین کمیٹیان قائم ہون"

اس رزولیوشن کو محمد عزیز مرزا صاحب نے پیش کیا تھا اور مولوی شبلی صاحب نے اوسکی تائید کی تھی۔ اوسکے پیش کرتے وقت معزز محرک نے یہ کہا تھا کہ جو تجویزین اب تک پیش ہوچکی ہین

اون مین صرف یہ بتلایا گیا ہے کہ ہمارے موجودہ فرائض کیا ہین مگر ابھی یہ نہین ظاہر کیا گیا کہ یہ
اہم کام کس طرح انجام پاسکتا ہے ۔ منزل مقصود کا نقشہ ہر شخص کے پیش نظر ہے مگر ابھی یہ معلوم
نہین کہ راستہ کہان ہے ۔ اگر آپ یہ تسلیم کرتے ہین کہ محمدن ایجوکیشنل کانگریس تعلیمی اغراض کے
لیے نہایت ضرور ہے تو آپ کو اس رزولیوشن کی منظوری کی ضرورت بھی تسلیم کرنی پڑیگی ۔
کیونکہ قدیم زمانہ سے آج تک کوئی کام محض خیالات کی بودی بنیاد پر نہ قائم رہا ہے اور نہ عملی
قوت کی مدد کے بغیر کسی کام مین کامیابی ہوی ہے اور بغیر عمل مین لانے کے ایک بیدار مغز ریفارمر
کے عاقلانہ منصوبون اور ایک مجنون کے بے سر و پا خیالات مین کچھہ فرق نہین ہے اس لیے
اگر آپکا یہ خیال ہے کہ محمدن ایجوکیشنل کے چشمہ سے عام سرزمین ہندوستان کی سرسبز ہو تو اوسکے
لیے ضرور ہے کہ اس کانگریس کا ہیڈکوارٹر علیگڈھ قرار دیا جاے اور اوسکے مقاصد کی تایید
اور تکمیل کے لیے ہر شہر اور قصبہ مین کمیٹیان قائم ہون ۔ اس لیے کہ جو مقاصد ہمارے
پیش نظر ہین اونکے پورا کرنے کا کوئی طریقہ اس سے بہتر نہین ہوسکتا کہ کمیٹیون کا ایک وسیع سلسلہ
تمام ہندوستان مین پھیلایا جاے ۔ یہی وہ تدبیر ہے جسنے یونان اور روما مین قومی اتحاد اور
حب الوطنی کی بنیاد ڈالی اور یہی وہ چیز ہے جس سے اب سارا یورپ علم و تہذیب کی روشنی سے
منور ہے ۔ اس معزز اسپیکر نے اسی پر کفایت نہین کی بلکہ اوس وقت کو بھی ظاہر کردیا جو اس رزولیوشن
کی تعمیل کے متعلق لوگون کے خیال مین گذر سکتی تھی ۔ چنانچہ اونھون نے کہا کہ شاید کوئی
صاحب یہہ کہین کہ کمیٹیان قائم کرنے کی ضرورت تو مسلم ہے مگر ممبر کہان سے آوینگے ۔ اس کا
جواب یہ ہے کہ ہندوستان مین آج کل بہت ہی تھوڑے ایسے ناواقف شہر اور قصبے ہین کہ جہان
علمی مجلسین اور علمی انجمنین نہون تو کیا جس طرح ان انجمنون مین لوگ خوشی سے ممبر ہوتے ہین
تو کیا ایک ایسے قومی کام کے لیے جس سے نہ صرف موجودہ نسل کی بہبودی بلکہ آیندہ نسلونکی

ترقی منظور ہے کوئی تائید کرنیوالا نہ ملیگا - چنانچہ اس رزولیوشن کو سب نے پسند کیا اور
بالاتفاق منظور کیا گیا -

پھر دوسرے سال کے اجلاس مین بمقام لکھنؤ اسی کے متعلق نوان رزولیوشن پیش ہوا
کہ اس جلسہ کی یہ راے ہے کہ قواعد کانگریس کی دفعہ (۸) مین جو یہ بات قرار پائی تھی کہ ہر شہر
و قصبہ مین کانگریس کے مقاصد کے لیے کمیٹیان مقرر ہون اور وہ کمیٹیان اپنے ماتحت کمیٹیان
مقرر کرین اور انجمن ہاے اسلامی جو بالفعل ہین وہ اس کانگریس کے مقاصد کی تکمیل اپنے
ذمہ لین اوسکی نسبت کوئی کارروائی ابتک عمل مین نہین آئی صرف مجلس اخوان الصفا کانپور نے یہہ
کام اپنے ذمہ لیا ہے - پس اون دفعات کے عمل درآمد کے لیے کافی کوشش کیجاوے -

اس رزولیوشن کو منشی اطہر علی صاحب نے پیش کیا تہا اور پیش کرتے وقت نہایت
سچ کہا تہا کہ کانگریس مثال دل کے ہے اور دوسری لوکل کمیٹیان اور جلسہ جو کانگریس کے
مطالب کے اجرا کی غرض سے ہون مثل دیگر اعضا اور جوارح کے ہین - فقط دل سے تمام
لازمی مقاصد پورے نہین ہوسکتے جبتک اور بدن کے اعضا اونکی مدد نہ کرین - یہہ علی
جلسہ تدبیرین اور تجویزین بتلا سکتا ہے مگر اونکی تعمیل لوکل جلسون کے ہاتھہ مین ہے اونکی اِدکام ہی
ہماری تمام مقاصد کو برکار کرسکتی ہے - اور مرزا عرفان علی بیگ صاحب نے اس رزولیوشن
کی تائید کی تہی اور اپنی قابلانہ اسپیچ مین یہ فرمایا تہا کہ اس جلسہ کا کوئی ایک مقصد بہی پورا نہین ہوسکتا
تاوقتیکہ اسکی امداد ہر جانب سے نہو اور اکثر مقامات پر تعمیل کی غرض سے کمیٹیان قائم نہ کیجاوین
اور محمد عبدالرزاق صاحب نے اس رزولیوشن کی تائید مین نہایت صحیح فرمایا تہا کہ جتنے رزولیوشن
ابتک پاس ہوے ہین بالاتفاق ہر ایک مفید ہے مگر سب سے انفع یہی ہے اگر مین اسکی تشبیہ
روح سے اور باقی رزولیوشنونکی قالب سے دون تو کچھہ نامناسب نہوگا اور ہندوستان کی

تمام اسلامی سوسائٹیون سے امید ہی کہ وہ اس رزولیوشن کی تکمیل کو اعلیٰ درجہ تک پہونچا دینگے اور اس رزولیوشن پر عمل کرینگے۔

اونکے بعد میر سید حسن صاحب نے کہا تہا کہ جبتک عملی کوشش رزولیوشن کی تعمیل کیواسطے نکیجاویگی اوسوقت تک تمام رزولیوشن مثل ردی کاغذ کے سمجھے جاوینگے اور یہ جلسہ تماشا کا سمجھا جائیگا اس لیے مناسب ہے کہ کوئی مستقل انتظام کیا جاے جسکے ذریعہ سے رزولیوشنونکی تعمیل ہو اور اوسکی نسبت اونہون نے یہہ راے ظاہر کی تہی کہ پہلے کوشش کرنیوالے اشخاص یا جماعتین جس ضلع مین کہ ممکن ہو تجویز کرلیجاوین اور اونکے اوپر یکے بادیگرے ایک محرک قرار دیا جاے۔ اور تمام اسلامی جلسون کی فہرست لکہی جاے اور جہان کوئی انجمن نہو وہان دو ایک ایسے معزز اور صاحب رسوخ لوگ منتخب کیے جاوین جو اپنے ضلعون مین اس کام کے لیے ایک مجلس قائم کرسکین۔ اور اونہین جلسون یا اشخاص کی معرفت رزولیوشنون کی تعمیل پر کوشش کیجاوے اور اس غرض سے کہ ایسی جماعت یا اشخاص اپنا کام فروگذاشت نہ کرین اونکے اوپر ایک محرک مقرر کرنا لازم ہے اور سب باتون کے لحاظ سے اوسکے لیے کانفرنس کے سکرٹری زیادہ موزون ہین تاکہ وہ وقتاً فوقتاً دیکہتے رہین کہ کن شہرون مین جلسے قائم ہوے اور کن مین ہونے چاہئین اور رزولیوشنون کی تعمیل کہان تک ہوئی۔ اور یہ جماعتین ہر سال اپنی سال بہر کی کارگزاری کی بابت کانفرنس مین اپنی ریورٹ پیش کیا کرین۔ اور یہ دکہائین کہ کہان تک اونہون نے گذشتہ سال کے رزولیوشنون کی تعمیل کی۔

منشی محمد احمد صاحب مینائی ڈیلیگیٹ ریاست رامپور نے اس رزولیوشن پر تقریر کرتے وقت یہہ فرمایا تہا کہ کانگریس کے قائم ہونے کا منشا صرف یہی نہین ہے کہ چند رزولیوشنون پر سالانہ بحث ہوکر رہ جاے بلکہ زیادہ تر کوشش اوسکی عملی کارروائی کیجانب کرنا چاہیے۔ اگر یہہ نہو گا

تو تمام قومی ہوا خواہون اور جان نثارون کی ساری کوشش اور لمبی چوڑی سپیچین صرف خیالی پلاؤ
اور زبانی جمع خرچ ہین ہم جو جو کچھہ کہتے سنتے ہین وہ بظاہر چند باتین ہین جو زبان سے ادا ہوتی
ہین اگر عملی طور پر کام نہ کیا گیا تو صرف لفاظی سے نہ ہماری قوم کو نفع حاصل ہو سکتا ہے نہ یہہ
ڈوبتی ہوئی ناؤ اُبھرتی ہوئی نظر آتی ہے - ایک مجنون خیالی پلاؤ بہت سے پکاتا ہے - مگر کچھہ کر نہین سکتا
اگر عقل والے بہی عملاً کر نہ دکھائین اور زبان سے بہت کچھہ کہین تو اون مین اور مجنون مین کیا
فرق ہوگا - ان باتون سے فائدہ اوٹھانے کی صورت اگر ہے تو یہی ہے کہ آج جو باتین آپس
کی بحث سے طے ہون کل اونکے پورا کرنے کی تدبیرین سوچی جائین اور عملاً اون پر زور دیا جاے
یہ نہین ہے تو ہماری باتین فضول ہونگی - اس لیے ضرور ہے کہ مقامی انجمنین مسلمانون کی
اس کانفرنس کے مقاصد کی تکمیل کو اپنا فرض جانین اور یہ کام اپنے ذمہ لین اور جہان کوئی
ایسی انجمن نہو وہان نئی کمیٹی قائم کیجاوے - اور انہون نے بہت ہی صحیح کہا کہ یہ قومی کانگریس
اس لیے ہے کہ سال بہر مین قوم نے جو کچھہ کیا ہو وہ اس مین پیش ہو اور آیندہ جو کچھہ کرنا چاہیے
اوسپر بحث کی جاوے - نہ اس لیے کہ ہم نے اگلے سال اتنی باتین کہی تہین اور اس سال اتنی
باتین کہتے ہین - یہہ تو بوڑہون اور جوانون کا کام نہین ہے ہان لڑکون کا کام ہے کہ آموختہ
دوہرایا تہرایا کرین -

پہر تیسرے سالانہ اجلاس مین ایک رزولیوشن نمبر ۳ پیش کیا گیا اور وہ یہہ ہے -

## رزولیوشن نمبر ۳

یہہ کانگریس اس بات کی ضرورت کو تسلیم کرتی ہے کہ ہر ایک ضلع کے صدر مقام مین محمڈن
ایجوکیشنل کانگریس کی ایک اسٹینڈنگ کمیٹی قائم کیجاوے یہ اسٹینڈنگ کمیٹیان ایک جنرل ایجوکیشنل کمیٹی

صوبہ کی اور وہ سب ملک سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی کے ماتحت ہون جسکا ہیڈکوارٹر علی گڑہ مین ہو اور جسکا سکرٹری محمڈن ایجوکیشنل کانگریس کا سکرٹری ہو ہر ایک ضلع کی اسٹینڈنگ کمیٹی اور صوبہ کی جنرل کمیٹی کا یہہ فرض ہو کہ اس ضلع اور صوبہ کے مسلمانونکی تعلیمی حالت کو پیش نظر رکھے اور اوسکی ترقی کے اسباب پیدا کرنے مین ساعی رہے اور کم سے کم ایک معقول وظیفہ کسی مسلمان طالب علم کے لیے جو ہائی ایجوکیشنل تحصیل کرتا ہو اور ممکن ہو تو سکنڈری ایجوکیشن کے لیے بہی تجویز کرے اور اوسکے لیے روپیہ جمع کرے۔ اسٹینڈنگ کمیٹی کی جمع خرچ کا حساب رکہنے والا اور وصول کرنے والا امانت دار قوم کہلاوے اور ہر ایک ایسی کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ وہ باتفاق راے اپنے ممبرون کے ایسے امانت دار اور قومی والنٹیر مقرر کرے۔

اس رزولیوشن کو سردار محمد حیات خان بہادر سی۔ ایس۔ آئی نے پیش کیا اور پیش کرتے وقت یہہ فرمایا کہ ہماری کانگریس کے مقاصد کو عملاً تکمیل کرنے کے لیے کوئی وسائل نہین ہین اور بے اسکے یہہ بزرگ مجلس بے سود ہے۔ اسکے مقاصد پورا کرنے کے لیے ضرور ہے کہ اسٹینڈنگ کمیٹیان مقرر ہون اور ہر صوبہ کے صدر مقام پر ایک جنرل صدر کمیٹی قائم ہو اور صدر اسٹینڈنگ کمیٹی صوبہ اور مفصلات کی کمیٹیان سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی کے ماتحت ہون جسکا ہیڈکوارٹر علی گڈہ ہو۔ اور سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی موصوف کا سکرٹری محمڈن ایجوکیشنل کانگریس کا سکرٹری ہو اور اس طریقہ سے تعلیم قوم اور تعمیل تجاویز کانگریس کا ایک ایسا مستقل سلسلہ ملک مین قائم کیا جاوے کہ جس سے اپنی درماندہ قوم کی تعلیم کا نہ صرف زبانی چرچا بلکہ عملاً اوسکی ترقی کی فکر مفصلات سے لیکر سنٹر تک برابر لگی رہے۔ ہر ضلع اور مفصلات مین جہان جہان ایجوکیشنل کانگریس کے ممبر موجود ہون اونکو اختیار حاصل ہو کہ مقامی کمیٹیان اس رزولیوشن کے مقاصد کے لیے قائم کرین اور بنظر حالات مقامی جسقدر ضرورت سمجہین ممبر بناوین۔ ہر جلاس مین اپنے ممبران

موجودہ مین سے جسکو چاہین اوس جلسہ کے لیے چیرمین مقرر کرین - چندہ اپنی قوم سے وصول کرین
جو مسلمان لوگ اپنی خوشی سے عشر یا زکوٰۃ کا روپیہ اس کار خیر مین دین یا کسی نام سے اس کام کے
لیے کوئی فنڈ مقرر کرین وہ لین اور اوس فنڈ مین جمع کرین - پھر اسکی تائید مین سر سید احمد خان
بہادر نے فرمایا کہ اس وقت اگر خیال کیا جاوے تو تمام ہندوستان مین اسقدر انجمنین اور سوسائٹیان
مختلف نامون سے اور مختلف کامون کے لیے مسلمانون نے قائم کی ہین کہ شاید کسی اعلیٰ درجہ
کے ترقی یافتہ ملک مین بھی اس سے زیادہ نہ نکلین گی اونکے بڑے بڑے نام اور عالی عالی مقاصد
سنکر انسان متحیر رہ جاتا ہے مگر جب دیکھا جاتا ہے کہ انہون نے کیا کیا تو نہایت افسوس سے
کہا جاتا ہے کہ کچھ نہین - تمام انجمنون نے جنمین سب سے اول مین محمڈن ایجوکیشنل کانگریس کو بھی
شامل کرونگا بجز باتین بنانے کے اور کچھ کام نہین کیا جسقدر کہ ہم زبان سے کہتے ہین اور جسقدر
دلسوزی اور قومی ہمدردی ہم لفظون مین ظاہر کرتے ہین اوسکا بیچاسوان حصہ بھی اگر عمل مین آوے
تو قوم کو لازوال فائدے حاصل ہون -

مین نے بجز انجمن حمایت اسلام لاہور کے اور کسی انجمن کی نسبت ابتک نہین سنا کہ درحقیقت
اوسنے قومی بھلائی کے لیے کچھ عملی کارروائی کی ہے اگرچہ پوری طرح پر مین واقف نہین ہون
کہ اوسنے بھی کس حد تک عملی کارروائی کی ہے - بہرحال جس چیز کی ہمکو ضرورت ہے وہ عملی طور پر
کامون کے کرنے کی ہے - جو رزولیوشن کہ پیش ہے وہ عملی کام کرنیکی بنیاد ہے - یعنی اگر
قوم کو درحقیقت قوم کی بھلائی کا کام کرنا ہے تو اوسکا طریقہ یہی ہے کہ جابجا اسٹینڈنگ کمیٹیان
اوس کام کے انجام کے لیے قائم ہون اور سب ایک سلسلہ مین پروئی جاوین اس طرح کہ سب علیحدہ
بھی ہون اور سب متحد بھی ہون - سب سے اول خرابی ہمارے کامون مین یہہ ہے کہ ہر شخص
ڈیڑھ اینٹ کی مسجد اپنی لیے الگ بنانی چاہتا ہے - اور اس سبب سے سبکے کام ناتمام

اور ناقص اور غیر مفید رہ جاتے ہین - لیکن اگر اونہین متفرق کوششون کو ہم ایک سلسلہ مین ملادینگے تو بہت کچھہ کر سکین گے - یہ رزولیوشن بلاشبہہ ایک ایسا رزولیوشن ہے کہ اگر اوسپر عمل کیا جاے تو بے انتہا فوائد قوم کو پہونچین گے - محکو امید ہے کہ تمام بہی خواہان قوم جو اس مجمع مین جمع ہین اس عالی قدر رزولیوشن کو نہایت دلی اتفاق سے پاس کرینگے - لیکن ہماری خوشی صرف اس رزولیوشن کے پاس ہو جانے پر ختم نہین ہوتی - بلکہ اسکے پاس ہو جانے کے بعد ایک خلش دل مین پیدا ہوگی کہ آیا اسپر عملدرامد بہی ہوگا یا نہین - لیکن خدا کی مہربانی سے نا امید ہونا نہین چاہیے اور ہمکو امید رکہنی چاہیے کہ جس طرح اتفاق سے یہہ رزولیوشن پاس ہوگا اوسی طرح متفق ہوکر اوسکے عملدرآمد مین بہی کوشش کیجاویگی -

ساتوین سالانہ جلسہ مین جو بمقام دہلی ہوا تہا مسٹر تہیوڈور بیک نے ایک نہایت عمدہ گفتگو متعلق تعلیم مسلمانون کے کی تہی اور بعد دکہانے مسلمانون کی تعلیمی حالت کے یہہ تجویز پیش کی تہی کہ پہلی بات جو ہمکو کرنی چاہیے یہہ ہے کہ ملک کے مختلف حصون کے مسلمانون کی تعلیم کی حالت بخوبی اور پورے پورے طور پر دریافت کرین اور معلوم کرین کہ کتنے مسلمان ایسے ہین جو اپنے بچون کو تعلیم دینے کا مقدور رکہتے ہین اور اونکو تعلیم نہین دیتے اور اگر تعلیم نہین دیتے تو اسکا کیا سبب ہے مذہبی خیال سے یا غفلت کی وجہہ سے کوئی شک نہین ہے کہ مختلف مقامات مین مختلف اسباب پاے جائینگے - بعض جگہہ افلاس تعلیم کا مانع معلوم ہوگا بعض جگہہ مذہبی خیال بعض جگہہ غفلت - اسیطرح مختلف مقامات مین مختلف تدابیر اشاعت تعلیم کے لیے عمل مین لانی ہونگی مثلاً جس جگہہ افلاس تعلیم کا مانع پایا جاوے وہان ایسا مدرسہ قائم کرنا مناسب ہوگا جسمین فیس کم پائی لیجاوے یا شاید یہ مناسب ہو کہ موجودہ مدرسہ مین غریب لیکن ہونہار طالبعلمونکی فیس ادا کرنیکے لیے روپیہ جمع کیا جاوے جس جگہہ مذہبی خیال تعلیم کا مانع پایا جاوے - وہان شاید یہ مناسب ہوگا کہ ایسا

مدرسہ جاری کیا جاوے جس مین دنیوی تعلیم کے ساتھہ مذہبی تعلیم بہی دی جاوے یا کوئی اور طریقہ اس مطلب کے حاصل کرنے کے لیے اختیار کیا جاوے جس جگہہ غفلت تعلیم کی مانع پائی جاوے وہان شاید واعظ مقرر کرنے ضرور ہووینگے جنکے اخراجات سفر کانفرنس کے روپیہ مین سے دیے جائین

مین خیال کرتا ہون کہ مین نے کافی طور پر اس بات کو ثابت کر دیا ہے کہ جب ہمکو یہ معلوم ہوجاویگا کہ کون سی باتین مختلف مقامات مین تعلیم کی مانع ہین تو ہمکو ان مشکلات کو دور کرنے مین کچہہ دقت نہوگی اور اس غرض کے لیے مین یہ تجویز پیش کرتا ہون کہ کانفرنس کے چند ممبر آیندہ اجلاس مین اپنے اپنے ضلع کے متعلق اس مضمون کی رپورٹین لکہہ کر پیش کرین ان رپورٹون مین یہ بات ظاہر کرنی چاہیے کہ ضلع کے انگریزی مدرسون مین کتنے ہندو اور کتنے مسلمان طالب علم پڑہتے ہین اور یہ کہ کتنے مسلمان بچے ایسے ہین جنکے والدین تعلیم دے سکتے ہین لیکن نہین دیتے اور اگر ممکن ہو تو یہ بات بہی بتانی چاہیے کہ کون سے اسباب ان بچونکی تعلیم کے مانع ہین اس مین کوئی شک نہین کہ اس کام مین بہت محنت کرنی پڑیگی اور شاید ہر شہر اور ہر قصبہ مین دربدر اور شاید تمام ضلع مین پہرنا پڑے۔ یہ امید نہین ہوسکتی کہ ایک سال مین پوری اور صحیح حالت ہر ایک ضلع کی معلوم ہوسکے لیکن مجہے امید ہے کہ کم سے کم بعض اضلاع کی نسبت بہت سے مفید حالات معلوم ہوجاوینگے۔

میرے نزدیک کانفرنس کا ایک خاص حصہ یا سیکشن ہونا چاہیے جو ان رپورٹون پر غور کرے انگلستان مین ایسی کانفرنس مین جیسی کہ ہماری محمڈن کانفرنس ہے کئی حصے یا سیکشن ہوتے ہین جو خاص خاص مطالب پر بحث کرتے ہین بعض دنون مین کل ممبرون کا عام جلسہ ہوتا ہے جسمین ہر شخص شریک ہوتا ہے اور بعض دنون مین مختلف سیکشنون کے اجلاس ہوتے ہین۔ اور ان مین صرف وہی لوگ جاتے ہین جنکو اون مطالب سے دلچسپی ہے۔ میرا خیال ہے کہ ہماری کانفرنس مین بہی ایسا ہی ہونا چاہیے اور ایک سیکشن تو ضرور ایسا ہونا چاہیے جو اون مطالب پر بحث کرے جو صرف اون لوگون

سکے لیے دلچسپ ہو سکتی ہین جنکا تعلق تعلیم دینے یا تعلیم کے پھیلانے سے ہے اور اس سکشن کا
خاص نام ہونا چاہیے مثلاً پریکٹیکل یا سٹیٹسٹیکل سکشن یا کوئی اور مناسب نام شاید یہہ بھی مناسب ہوگا
کہ ایک علمی یا لٹریری سکشن ہو جو اس قسم کے امور پر بحث کرے مثلاً ٹیکسٹ بک کا تجویز کرنا یا جسکے سامنے
علمی مضامین پڑھے جایئن۔ اور ہر ایک سکشن کا ایک علیحدہ سکرٹری ہونا چاہیے خواہ اور سکشن مقرر
ہون یا نہون مگر میرے نزدیک یہ تو بہت ضرور ہے کہ پریکٹیکل یا سٹیٹسٹیکل سکشن ہو جسکے سامنے
ہر ضلع کی رپورٹ پیش ہو۔ جب اول کانفرنس قائم ہوئی تھی تو کچھہ رپورٹین پیش ہوئی تہین مگر چونکہ اونکے
پڑھے جانیمین وقت بہت صرف ہوتا تہا اور بعض لوگون کو اونسے بہت دلچسپی بھی نہ تھی شاید اس لیے
پھر ایسی رپورٹون کا لکھا جانا اور پڑھا جانا موقوف ہو گیا مگر جب علیحدہ سکشن مقرر ہو جائیگا تو پھر صرف
وہ لوگ اوسکے اجلاس مین شریک ہونگے جنکو اوسکے ساتھہ خاص دلچسپی ہے۔

اسپر سید احمد خان نے فرمایا کہ یہ تجویز ایسی ہے کہ کوئی شخص ایسا نہو گا جو اسکو مفید اور ترقی تعلیم
مسلمانان کے لیے ایک بیمثل علاج نہ سمجھتا ہو اور ہماری کانفرنس کا سب سے پہلا مقصد جیسا کہ
اوسکے قواعد کارروائی مین مندرج ہے یہہ ہے کہ مسلمانون مین یورپین سائنسز اور لٹریچر کے پہیلانے
اور وسیع حد تک ترقی دینے اور اوس مین نہایت اعلیٰ درجہ کی تعلیم تک اونکے پہونچانے پر
کوشش کرنا اور اوسکی تدبیرون کو سوچنا اور اون پر بحث کرنا۔

پس جو تجویز مسٹر بک نے پیش کی ہے وہ اس مقصد مین داخل ہے اور ممبران کانفرنس
بالکل مجاز ہین کہ اس مقصد کے حاصل ہونے کے لیے جو تدبیر مناسب سمجھین اختیار کرین پس
اگر ممبران کانفرنس منظور کرین تو بموجب موجودہ قواعد کارروائی کانفرنس کے ایک سکشن جداگانہ بہ تحت
محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے اس مقصد کے لیے قائم کر سکتے ہین۔ پس اگر اسوقت کانفرنس
دوامر منظور کرے تو یہ مقصد پورا ہو سکتا ہے۔

**اول** یہ کہ کانفرنس اس سکشن کا قائم ہونا منظور کرے۔ اسوقت اون لوگون کا نام لینا جو اس سکشن کے ممبر ہونگے محض بے سود ہوگا۔ کیونکہ نہایت سوچ سمجھکر اور واقفکار دوستون سے مشورہ کرکے ہر ایک ضلع سے ممبر منتخب کرنا پڑیگا۔ لیکن اس وقت سب کو سمجھہ لینا چاہیے کہ اس سکشن کے لیے جو ممبر ہونگے اونکا کام صرف گہر مین بیٹھے رہنا نہوگا بلکہ درحقیقت کام کرنا اور اپنے ضلع مین پھرکر حال دریافت کرنا اور درستی سے اوسکی رپورٹ بھیجنا اور ہر طرح سے اس مقصد کے پورا ہونے کو مدد دینا ہوگا۔ صرف یہ کہدینا کہ ہم اس ضلع کا کام کردینگے اور وہ اوس ضلع کا کام کردینگے کافی نہوگا نہ اوس سے کام چل سکیگا۔ شاید ایک آدہ شخص جیسے سید کرامت حسین صاحب ہین ایسے ہون کہ اونپر بھروسا ہوسکتا ہے مگر دو ایک ضلع مین ایسے اشخاص ہونے سے کام نہین چل سکتا۔ ہمکو کل اضلاع پنجاب و شمال و مغرب و اودہ اور صوبہ بہار سے حالات دریافت کرنے کی ضرورت ہوگی اور ہر ایک ضلع مین ایسے شخص کی حاجت ہوگی جو درحقیقت بنظر فلاح قومی محنت گوارا کرے اور کام انجام دے۔

علاوہ اسکے ایک کمیٹی کارپرداز مقرر کرنے کی ضرورت ہوگی جو اضلاع کے ممبرون سے خط و کتابت کریگی اور اوسکے ممبر ایسے ہونے واجب ہونگے جو بروقت ضرورت اجلاس مین تشریف لاکر شریک ہون اور اوس کمیٹی کے لیے ایک سکرٹری تجویز ہونا ضرور ہوگا مگر میرے نزدیک نواب وقار الملک مولوی محمد مشتاق حسین صاحب سے بہتر اوسکے لیے سکرٹری میسر نہین آسکتا مگر مین صاف طور پر کانفرنس کو اطلاع دیتا ہون کہ مجھہ سے اس کمیٹی کے سکرٹری کا کام انجام نہین ہوسکیگا میرے پاس بہت کام ہین اور مجھہ کو فرصت نہین ہے اور اس لیے ضرور ہوگا کہ اسکے لیے ایک جداگانہ سکرٹری مقرر ہو۔

**دوسری** یہہ کہ سب سے بڑی چیز اس مقصد کے پورا کرنے کے لیے روپیہ کا موجود

ہوتا ہے بلاشبہ ہمکو متعدد ضلعون کا حال دریافت کرنے کو کسی خاص آدمی کو بھیجنا ضرور ہوگا
اگر روپیہ ہوگا تو اوسکو بحالت ضرورت معاوضہ دیکر بھیجا جا سکیگا اور ہمکو صرف ممبران اضلاع ہی کے
کام پر مجبور رہونا نہ پڑیگا اس لیے کہ نہین معلوم کہ کون صاحب اوسکو دل سے اور محنت سے
انجام دینگے اور کون صاحب صرف اسی لفظ پر کہ "ہم اس ضلع کا کام کر دینگے" اپنی کام کو ختم
کر دینگے - غرض کہ بغیر روپیہ کے کام نہین چلنے کا -

اس وقت نواب وقار الملک نے مجھسے کہا کہ وہ اس کام کے لیے چندہ دینے کو موجود ہین
مین نے کہا کہ چندہ ہی کے بھروسہ پر کیا کام چلے گا - مگر مین حسب دستور کانفرنس کے اجلاس مین
سال گذشتہ کے جمع خرچ کی رپورٹ پیش کرون گا اوس سے معلوم ہوگا کہ سال گذشتہ کے اخراجات کو
منہا دیکر کس قدر روپیہ باقی بچا ہے اور ہر سال کسی نہ کسی قدر روپیہ باقی بچ رہتا ہے - مگر سابق
کی کانفرنسون مین اکثر لوگون نے کانفرنس کو روپیہ سے اس شرط پر زیادہ مدد کی کہ جو روپیہ باقی
بچے وہ طالبعلمون کے اسکالرشپ فنڈ مین داخل کیا جاوے اور بعض دفعہ ایک شخص نے
کل اخراجات کانفرنس اس شرط پر اپنے ذمہ لیے کہ کل آمدنی کانفرنس کی اسکالرشپ فنڈ مین دیجاوے
مگر سال گذشتہ مین اس قسم کی کوئی شرط نہین ہوئی ہے نہ آئندہ کسی ایسی شرط کا ہونا چاہیے اور جو
روپیہ بچے وہ اس مقصد مین صرف ہو جسکی تجویز مسٹر بیک نے پیش کی ہے اور اس روپیہ کا خرچ
کرنا اوس کمیٹی کے متعلق ہو جو اوسکے لیے مقرر کیجاوے -

جناب صدر انجمن یہ کام صرف ایک سال کے کرنیکا نہین ہے بلکہ اسکا ایک مدت تک قائم رہنا
واجبات سے ہوگا - اور جب لوگون کو معلوم ہوگا کہ جو روپیہ بچتا ہے وہ اس کام مین خرچ ہوتا ہے
تو امید ہے کہ لوگ کانفرنس کے چندہ دینے اور ممبرون مین شامل ہونے سے زیادہ مدد کرینگے
اور بخوبی کام چل جاویگا اور اگر ہمکو زیادہ ضرورت روپیہ کی ہوگی تو ایسے فیاض بزرگون سے

جیسے کہ نواب وقار الملک اور دیگر بزرگان ہین کسی قدر بحالت ضرورت چندہ بھی لے سکین گے
اگر یہ کام چل نکلا تو کانفرنس کی ایک عملی کارروائی ہوگی اور سمجھا جاویگا کہ درحقیقت آج سے
کانفرنس کا وجود ہوا ہے –

تمام ممبرون نے سید احمد خان سکرٹری کی گفتگو سے اتفاق کیا اور سکشن کا قائم ہونا اور جو
روپیہ بعد اخراجات کانفرنس بچے اوسکا ان مقاصد کے پورا کرنے کے لیے محفوظ رکھنا منظور
کیا – اور سید احمد خان سے کہا کہ مطابق اس تجویز کے ممبران اضلاع و ممبران مینیجنگ کو منتخب کر کے
کارروائی شروع کرین اور فہرست ممبران محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کی ہر ایک ممبر کے پاس بھیجی
جاوے اور ہر ایک ممبر کو اختیار ہوگا کہ اون ممبرون مین سے اگر کسی کو نامنظور کرین تو اوسکی اطلاع
سکرٹری کو دین تاکہ اجلاس آئندہ مین پیش ہو –

بعد اجلاس کے سید احمد خان سکرٹری نے منتخب ممبرون کے سامنے یہ تجویز پیش کی –

اول اس سکیشن کا انتظام اسطرح پر ہو کہ پنجاب اور اضلاع شمال مغرب و اودہ اور صوبہ بہار کے
ہر ایک ضلع مین سے ایک ایک شخص منتخب ہو جو وقتاً فوقتاً اوس ضلع کے حالات و کیفیات مطلوبہ
متعلق بتعلیم مسلمانان کے تحقیقات کر کے اوس کمیٹی مین جسکا آگے ذکر ہوگا رپورٹ بھیج دیا کرے
اور وہ شخص اوس سکیشن کا آنریری کارسپانڈنگ ممبر قرار دیا جاوے –

دوم ایک مینیجنگ کمیٹی ایسے لوگون کی جو بروقت ضرورت باسانی جمع ہوسکین مقرر کیجاوے
تاکہ وہ کمیٹی کارسپانڈنگ ممبرون سے خط و کتابت کرے اور جس ضلع یا حصہ ضلع مین کسی خاص
آدمی کا مسلمانون کے تعلیمی حالات دریافت کرنیکو بھیجنا ضرور سمجھے اوس شخص کو مقرر کر کے اوسے
بھیجے اور جو معاوضہ اس کام کے عوض مین اوس شخص کو دینا مناسب سمجھے اوسکو تجویز کرے

سوم اسطرح پر جب تمام رپورٹین اور کیفیتین آلین تو یہ کمیٹی اوسکی رپورٹ اجلاس کانفرنس

مین پیش ہونیکو مرتب کرے اور موانع ترقی تعلیم مسلمانان جو دریافت ہون اون کو سلسلے اور نیز اونکے رفع ہونے کی جو رائے کمیٹی کی ہو اوسکو بھی بیان کرے۔

چہارم۔ کانفرنس کی ہر قسم کی آمدنی سے تمام اخراجات متعلق کانفرنس منہا ہونیکے بعد جسقدر روپیہ بچے وہ ان مقاصد مین صرف ہونیکے لیے محفوظ رہے اور اوس روپیہ کا خرچ کرنا صرف اوس کمیٹی کے اختیار مین ہو۔

پنجم۔ اس کمیٹی کے لیے ایک جداگانہ سکرٹری اور مددگار سکرٹری تنخواہ دار یا بے تنخواہ مقرر ہو جو کمیٹی کی جانب سے خط و کتابت کرے اور تمام کام جو اس کمیٹی سے متعلق ہون اونکو انجام دے۔

ششم۔ جب یہ کمیٹی مرتب ہو جاوے اور کام شروع ہو تو مناسب ہوگا کہ اوسکی اطلاع گورنمنٹ کو بھی دیجاوے اور نیز صاحبان ڈائرکٹر پبلک انسٹرکشن سے درخواست کیجاوے کہ اونکے عہدہ داران ماتحت بھی مسلمانون کی تعلیمی حالات دریافت کرنے مین اون لوگون کو جو کمیٹی کی طرف سے تحقیقات پر مامور ہین مدد دین۔

اوسکے بعد پنجاب و اضلاع شمال و مغرب و اودھ کے ہر ضلع سے بزرگانِ مندرجہ ذیل کا سیاٹنگ ممبر نامزد ہوے اور یہ قرار پایا کہ ہر ایک بزرگ سے جو نامزد ہوے ہین اوسکی منظوری حاصل کی جاوے اور بزرگانِ نامزد شدہ کی فہرست مع نامِ ضلع رویداد مین چھاپ ہو کر محمدن ایجوکیشنل کانفرنس کے ہر ایک ممبر کی خدمت مین مرسل ہو۔

اس کمیٹی کے لیے بالفعل صاحبان مندرجہ ذیل ممبر تجویز ہوے ہین۔

۱۔ مسٹر تھیوڈور بیک پرنسپل مدرستہ العلوم علیگڈہ (جنھون نے یہ تجویز پیش کی ہے۔

۲۔ نواب وقار الملک مولوی محمد مشتاق حسین صاحب انتصار جنگ بہادر۔

۳۔ مرزا عابد علی بیگ صاحب پنشنر سب جج رئیس مرادآباد۔

۴- مولوی سید کرامت حسین صاحب بیرسٹر ایٹ لا مقیم علی گڑھ -

۵- مولوی محمد حشمت اللہ صاحب ایم اے - سی ایس -

اس کمیٹی کے سکرٹری منتخب یا مقرر کرنے مین وقت پیش آئی - سید احمد خان سکرٹری محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس نے اس کمیٹی کا کام اپنے ذمہ لینے سے انکار کر دیا تہا کیونکہ انکو فرصت نہ تہی اور بہت سے کام اونکے ہاتہہ مین ہین - مگر نواب وقار الملک نے سید احمد خان سے کہا کہ بالفعل آپ اس کمیٹی کا سکرٹری ہونا منظور کر لین جب اس کمیٹی کا کام چلیگا اور کثرت کار زیادہ ہو جاویگی تو علحدہ سکرٹری مقرر ہو سکیگا - بالفعل اگر تحریر کی اور کام کی کثرت ہو گی تو کمیٹی آپ کو اپنے ماتحت کسی محرر کے رکہنے کی اجازت دے سکیگی - اسپر سید احمد خان نے بالفعل اس کمیٹی کا سکرٹری ہونا قبول کر لیا ہے -

آٹہوین سالانہ جلسہ مین جو بمقام علی گڈہ ہوا تہا سکرٹری کانفرنس نے اس تجویز کی تعمیل کے متعلق اپنی رپورٹ مین بعد بیان کرنے اون رزولیوشنون کے جو پچہلے سال منظور ہوے تہے یہہ لکہا تہا -

جناب صدر انجمن - یہ سب تجویزین اوسی قسم کی تہین جسکی نسبت لوگ کہتے ہین کہ محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس محض بے سود ہے اور آج تک اوس سے کوئی عملی فائدہ قوم کے لیے نہین ہوا مگر مین آپ کے سامنے اون عملی تحریکون کو پیش کرنا چاہتا ہون جنکی تحریک گذشتہ اجلاس مین ہوئی تہی اور پہر اونکا نتیجہ آپ کے سامنے بیان کرونگا جس سے اس بات کا فیصلہ ہو جاویگا کہ آیا کانفرنس درحقیقت بے سود ہے یا ہماری قوم کا قدم کے لیے دنیا مین ہونا بے سود ہے -

سب سے اعلی اور عمدہ تجویز جو پچہلے اجلاس کانفرنس مین پیش ہوئی وہ وہ تہی جسکو مسٹر بیک نے پیش کیا تہا انہون نے اپنی نہایت عمدہ اور قابل قدر اسپیچ مین تمام موجودہ حالات مسلمانون

کی تعلیم کے بتلائے تھے - ہندو اور مسلمان طالبعلمون کی تعداد کا مقابلہ کیا تھا اور بتایا تھا
کہ مسلمان طالبعلمون کے مقابلہ مین ہندو طالبعلمون کی مناسبت کیا ہونی چاہیے آخرکار
اونکی اسپیچ کا منشا یہ تھا کہ محمدن ایجوکیشنل کانفرنس کا ایک علیحدہ سکیشن اس مطلب سے قائم ہو کہ
وہ سکیشن مسلمانونکی ترقی تعلیم کا حال اور جو مسلمان لڑکے کالجون اور سکولون مین تعلیم پاتے ہین
اونکی تعداد دریافت کرے اور جو تعلیم نہین پاتے اونکی تعداد اور موانع تعلیم کو تحقیق کرے - اور اوسکے
دور اونکی تعلیم کی نسبت مناسب تدبیرین عمل مین لاوے -

اوسوقت تمام لوگون نے اسکو پسند ہی نہین کیا بلکہ اونکی واہ واہ سے مجلس گونج گئی اور اکثر
لوگون نے مجھہ سے کہا کہ ایسی عمدہ تجویز پیش ہوی ہے جسکے سبب کہا جا سکتا ہے کہ آج کانفرنس
مین جان پڑی - اور اب یہ زندہ کانفرنس ہوگئی - مین جو مردہ مین جان پڑنے پر کسی طرح یقین نہین
رکھتا مین بھی دھوکے مین آگیا اور مین نے جانا کہ شاید سچ مچ جان پڑگئی -

غرض کہ یہہ تجویز مسٹر بیک کی منظور ہوگئی اوسکے اخراجات کے لیے بھی ایک سرمایہ تجویز ہوگیا
چندہ سے نہین بلکہ ایسا جو نقد موجود تھا - اوسکے لیے ہر ضلع مین کارسپانڈنگ ممبران تجویز
ہوے کہ ہر ضلع سے حالات مطلوبہ تحقیق کرکے رپورٹ کرین - اگر انکی تعداد آپ دریافت فرمانی
چاہین تو پنجاب کے بزرگون کی جو ممبر تجویز ہوے (۳۱) اور اضلاع شمال و مغرب کی (۳۵) اودھ
کی (۱۲) صوبہ بہار کی (۱) ہے جنکی مجموعی تعداد (۷۹) ہے اگر انکے نام آپ ملاحظہ فرمانا چاہین
تو پہلی رویداد کے صفحہ (۱۷۰) سے (۱۷۵) تک مندرج ہین -

پھر اس تجویز کے متعلق امورات انجام دینے کو ایک سٹینڈنگ کمیٹی مقرر ہوئی جس مین مسٹر
تھیوڈور بیک - نواب وقار الملک مرزا عابد علی بیگ صاحب - مولوی سید کرامت حسین صاحب
مولوی محمد حشمت اللہ اسکویر شامل تھے - اور مجھکو اوسکا سکرٹری بنایا گیا اور ایک محرر کام کے

انجام دینے کو میرے لیے مقرر ہوا۔

ان بزرگون مین جو کارسپانڈنگ ممبر مقرر ہوے تہے بہت سے ملازمان و عہدہ داران سرکاری تہے۔ اور نیز وہ بزرگ جو ممبر مقرر ہوے تہے اگر وہ اس کام کو انجام دیتے تو اونکو ضرور تہا کہ وہ ہر ضلع کے سررشتہ تعلیم کے عہدہ دارون اور اونکے دفتر کے کاغذون اور رجسٹرون سے کچہہ حالات دریافت کرین۔ اس لیے گورنمنٹ بنگال۔ گورنمنٹ شمال و مغرب و اودہ۔ اور گورنمنٹ پنجاب سے درخواست کی گئی کہ سررشتہ تعلیم کے جمیع عہدہ دارون کو اور نیز عہدہ داران مال و عدالت کو اجازت ہو کہ اس کام مین ہماری مدد کرین اور جو اطلاعین درکار ہین اونہین کارسپانڈنگ ممبرون کو بہم پہونچاوین جملہ گورنمنٹون نے نہایت خوشی سے منظور کیا اور عام اجازت جملہ ملازمون کو اس کام مین مدد دینے کو دے دی۔ گورنمنٹ کو یقین ہوگا کہ اس کوشش سے ایسا عمدہ رجسٹر طیار ہو جاویگا جو پبلک اور گورنمنٹ دونون کو مفید ہوگا۔

مین نے بحیثیت سکرٹری ان امورات کے دریافت کرنے کے لیے چار قسم کے نقشجات طیار کیے ہین جنکی خانہ پری ہر ایک ضلع کے کارسپانڈنگ ممبر کو کرنی چاہیے اور ایک عریضہ ہر ایک کی خدمت مین لکہا اوس عریضہ اور نقشجات کو چہپوا کر ہر ایک ممبر کی خدمت مین روانہ کیا۔ جو التماس نامہ مین نے اونکی خدمت مین بہیجا اوسکو آپ کے سامنے پیش کرتا ہون جس سے معلوم ہوگا کہ کن کن امور کی تحقیقات کی اون ممبرون کو تکلیف دی گئی تہی اور وہ التماس نامہ یہہ ہے

## التماس نامہ

مین اون بزرگون کا نہایت شکر ادا کرتا ہون جنہون نے از راہ قومی ہمدردی مسلمانونکی تحقیقات حالات تعلیمی کا کارسپانڈنگ ممبر ہونا منظور فرمایا ہے مسلمانون کے حالات تعلیم کے متعلق بالفعل جو حالات دریافت کرنے مناسب معلوم ہوتے ہین اوسکی تفصیل ذیل مین مندرج ہے

لیکن یہ واضح رہے کہ جس ضلع کے لیے جو ممبر منتخب ہوے ہین اون کو کل ضلع کے حالات دریافت کر کے لکھنے چاہئین یہ ممکن ہے کہ بعض مقام کے حالات وہ خود تحقیقات نکر سکین تو بذریعہ اپنے کسی معتبر دوست کے تحقیقات فرماوین۔ مقصود یہ ہے کہ جہان تک ممکن ہو اوس ضلع کے حالات معلوم ہو جاوین۔

**اول** ۔ یہ بات دریافت کرنی چاہیے کہ اوس ضلع مین گورنمنٹ کے یا پادریون کے یا اور پرایوٹ مدرسے جن مین انگریزی کے اوس طریقہ پر جو سررشتہ تعلیم یا یونیورسٹی سے مقرر ہے تعلیم ہوتی ہے کس قدر ہین۔

**دوم** ۔ عربی مدارس جن مین قدیم طریقہ پر علماء اسلام علوم عربیہ و دینیات کی تعلیم دیتے تھے اوس ضلع مین کوئی ہے یا نہین۔ اگر ہو تو اوس مدرسہ کو اون بزرگ کے نام سے موسوم کرنا چاہیے

**سوم** ۔ اگر ممکن ہو تو یہ بات دریافت کرنی چاہیے کہ اوس ضلع مین قدیم ویسی مکاتب جنمین میانجی شریف خاندان کے گھر مین بیٹھکر تعلیم دیتے تھے ہین یا نہین۔ اگر ہین تو کسقدر ہین۔

قسم اول کے مدرسون اور کالجون کی نسبت یہ بات دریافت کرنی چاہیے کہ اون مین کسقدر طالب علم پڑھتے ہین اور منجملہ اون کے کس قدر مسلمان ہین اور کس قدر اور قوم۔

**دوم** یہ کہ اون مدرسون یا اسکولون مین اون مسلمان طالبعلمون کا جو اپنے گھرون پر رہتے ہین اور صرف پڑھنے کو جاتے ہین بابت فیس وغیرہ کے کیا خرچ پڑتا ہے۔

**سوم** یہ کہ اگر ان کالجون اور اسکولون مین ایسے لڑکے ہون جو اوس مقام کے رہنے والے نہون جہان کالج یا اسکول ہے۔ بلکہ بیرونجات اور قصبات کے رہنے والے ہون اور صرف پڑھنے کے لیے وہان رہتے ہون تو اونکا وہان سکونت اختیار کرنے مین علاوہ فیس کالج بابت خورد و نوش و کرایہ مکان کیا خرچ پڑتا ہے۔

چہارم — یہ کہ اگر اون مدرسون یا کالجون کے ساتھ بورڈنگ ہوس بھی ہو تو اس بات
کو دریافت کرکے لکھنا چاہیے کہ بورڈنگ ہوس مین رہنے سے اونکا کیا خرچ پڑتا ہے۔
ان سب امور کے دریافت کرنے کے لیے نقشہ نمبر (۱) بنایا گیا ہے اور صرف اوس
نقشہ کی خانہ پُری کردینی کافی ہوگی۔ قسم دوم کے مدرسون کی بابت حالات دریافت کرنے
چندان مشکل نہ ہونگے۔ اس قسم کے مدرسے بہت کم ہین اور نقشہ نمبر (۲) جو ان مدرسون سے
متعلق ہے اوسکے خانے بہت صاف ہین اور نہایت آسانی سے بھرے جاوینگے۔ تیسری قسم
کے مکتبون کا حال دریافت کرنا بھی کسی قدر مشکل ہوگا۔ مگر غالباً اگر اس قسم کے مکتب ہونگے
تو وہ شہرون اور بڑے بڑے قصبون مین ہونگے۔ اونکا حال جہان تک ممکن ہو دریافت
کیا جاوے اور جہان تک معلوم ہوسکے نقشہ نمبر (۳) کو معمور کردیا جاوے۔

علاوہ اسکے بڑا کام یہ ہے کہ اوس ضلع مین بڑے بڑے قصبے ہون اون مین اس بات
کو تحقیق کرنا چاہیے کہ کس قدر مسلمان شریف خاندانون کے لڑکے ہین جنکی عمر تخمیناً دس برس سے
پندرہ یا سولہ برس تک کی ہے اور وہ تعلیم نہین پاتے اور تعلیم نہ پانے کا سبب کیا ہے آیا
بسبب اپنے مربیون کی بیمقدوری اور مفلسی اور کم استطاعتی کے تعلیم نہین پاتے اور اخراجات
تعلیم برداشت نہین کرسکتے۔ یا مذہبی تعصب کے سبب انگریزی تعلیم دینا نہین چاہتے۔ یا
تعلیم کیطرف سے محض بے پروا ہین۔ غرضکہ جو سبب ظاہر معلوم ہوتا ہو اوسکو تحریر کرنا چاہیے
اگر کسی جگہ متعدد اسباب اسکے پائے جاتے ہون تو اون سب سببون کو لکھنا چاہیے۔ ان
اسباب مین سے جو اسباب مانع تعلیم پائے جاوین اونکے رفع کرنے کی جو تدبیرین بلحاظ حالات
اوس ضلع کے مناسب معلوم ہون اون تدبیرون کو بھی لکھنا چاہیے۔

مین بطور مثال کے چند باتین لکھتا ہون تاکہ یہ معلوم ہو کہ کس قسم کی تدبیرین اون موانع کے

دور کرنے کی اور مسلمانون کے لڑکون کو تعلیم دلوانے کی ہو سکتی ہین -

مثلاً - آیا اوس ضلع یا قصبے مین کوئی ایسی کمیٹی قائم ہو سکتی ہے جو باہمی چندہ فراہم کرتی رہے اور اوس چندہ سے اون غریب مگر اشراف خاندان کے لڑکون کو مدد دے اور کسی قریب کے اسکول مین تعلیم دینے کے لیے بہیجے - یہ بہی واضح رہے کہ پرائیوٹ اسکولون مین اکثر عمدہ پڑہانیوالے نہین ہین اس لیے حتی المقدور کوشش کیجاوے کہ گورنمنٹ اسکولون مین جا کر لڑکے پڑہین -

یا مثلاً کوئی ایسی کمیٹی اوس ضلع مین قائم ہو سکتی ہے اوس مقام پر جہان گورنمنٹ ہائی اسکول ہے کوئی مکان کرایہ کو لے اور مسلمان لڑکون کو بلا کرایہ اوس مین رہنے دے اور کسی قدر اونکی خوراک مین بہی مدد کرے اور تمام خرچ کمیٹی اپنے چندہ باہمی سے ادا کرے -

جو لوگ کہ مذہبی تعصب کے سبب سے نہین پڑہتے اونکا علاج بالفعل کچہہ نہین ہو سکتا مگر زمانہ خود اون کو سکہا دیگا کہ اون کا یہ خیال غلط ہے اور مجہے یقین ہے کہ اب انگریزی پڑہنے مین مذہبی تعصب بہت کم ہو گیا ہے -

یا مثلاً جہان کے لوگ تعلیم کی طرف سے محض بے پروا ہین اون مقامون مین کسی معزز شخص کو چاہیئے کہ اون لڑکون کے مربیون کو جمع کرے اور اونکو فہمایش کرے کہ لڑکونکی تعلیم کیطرف سے بے پروا نہون اور جہان تک ممکن ہو اونکو ہر قسم کی فہمایش کیجاوے -

اکثر مقام ایسے نکلین گے جہان کے لوگ شادی و غمی مین اخراجات کثیر کرنے سے زیر بار ہو جاتے ہین اور اولاد کی تعلیم بسبب اوس زیر باری کے نہین کر سکتے - وہان بہی کسی معزز شخص کو چاہیے کہ لوگون کو جمع کرے اور اخراجات شادی و غمی کے کم کرنے اور اولاد کی تعلیم پر روپیہ خرچ کرنے کی اونکو رغبت دلاوے -

اگر کسی مقام کے بزرگ مذکورۂ بالا دونون قسم کی مجلسون کے جمع کرنے پر آمادہ ہون اور انکو
ضرورت اس بات کی ہو کہ کوئی شخص اوس مجلس مین اسپیچ کرنیوالا اور انکو سمجھانیوالا آوے تو ہم کسی
ایسے شخص کو بھیج سکین گے اور اوسکے اخراجات آمد و رفت کے جو کچھہ ہون ہم اپنے فنڈ سے ادا
کرینگے۔ یہ سب امور مین نے بطور مثال کے لکھے ہین اور مطلب صرف یہ ہے کہ بلحاظ حالات اوس
ضلع کے صاف طور پر اپنی راے بتانی چاہیے کہ کیا تدبیر اون موانع کے دور کرنے کی ہو سکتی ہے
اور جنکو عمل مین لانا اسلیے کہ مسلمان لڑکے تعلیم کیطرف متوجہ ہون مناسب ہے۔

اس امر کا دریافت کرنا کہ ہر قصبہ مین کس قدر لڑکے اس قسم کے ہین اور موانع تعلیم کیا ہین بلا شبہہ
مشکل کام ہے۔ لیکن اگر کوشش کیجاویگی اور بعض قصبون مین خود جاکر حالات دریافت کیے
جاوین گے یا اوس قصبہ کے دوستون کے ذریعہ سے دریافت کیے جاوینگے تو معلوم ہونا کچھہ
مشکل نہین ہے اگر تحقیقی طور پر نہ معلوم ہونگے تو تخمینی طور پر ضرور معلوم ہو جاوینگے۔

اس تحقیقات کے ذریعہ سے جو نتیجہ معلوم ہو وہ نقشہ نمبر (۴) مین بھر دیا جاوے لیکن جن
امور کا اوپر ذکر ہے اوسکے لیے علحدہ راے لکھنی ضرور ہوگی۔

اس تحقیقات مین بلا شبہہ ایک عرصہ درکار ہوگا اور ہمکو ان نقشجات کے آنے اور ان کیفیتون
اور رایون کے پہونچنے مین کچھہ جلدی نہین ہے بلکہ یہ خواہش ہے کہ دسمبر ۱۸۹۳ع سے پہلے
سب کیفیات اور نقشجات ہمارے پاس آجاوین اور اس قدر مہلت ان تمام امور کے دریافت
کرنے کے لیے بہت کافی ہے۔

ای دوستو اگرچہ یہ کام وقت طلب ہے مگر امید ہے کہ آپ قوم کی بھلائی کے لیے
اس محنت کو گوارا فرماوین گے۔

جو نقشے اسکے ساتھہ منسلک تھے طوالت کے خیال سے چھوڑ دیے گئے ہین۔

غرضکہ اس تجویز کی نسبت بہت دہوم دہام ہوئی اور ہماری قوم نے اس تجویز سے بہت خوشی کی اور بعض بعض دوستون نے کہا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس جو ابتک بیجان تہی اوس مین جان آگئی مگر جب آپ پوچہین کہ باینہمہ دہوم دہام چہ شد تو مین نہایت ادب سے عرض کرونگا کہیچ نشد

میرے پاس صرف (۱۸) ضلعون سے کیفیت آئی ہے جنکا خلاصہ مین اس سال کی کارروائی کے ساتہہ چہاپ دونگا مگر اون کیفیات سے نتیجہ مطلوبہ کماحقہ حاصل نہین ہوتا مسٹر بیک پرنسپل کالج و ممبر کمیٹی نے نہایت عمدہ طریقہ اختیار کیا کہ ایام تعطیل مین اپنے کالج کے بعض طالبعلمونکو حالات تعلیم مسلمانان دریافت کرنیکو متعدد مقامات مین بہیجا تہا۔ اونہون نے نہایت عمدگی سے کارروائی کی ہے اور تفصیلی حالات دریافت کیے ہین جسکی رپورٹ مسٹر بیک اجلاس مین پڑہینگے مگر اس تجربہ کے بعد مین اجلاس کو یقین دلاتا ہون جبتک ہر ایک مقام مین کانفرنس کی جانب سے کوئی ہوشیار آدمی نجاویگا جسکو بخوبی اس تحقیقات کے مقاصد اور طریقہ تحقیقات سمجہا دیا گیا ہو تاکہ وہ بامداد اوس مقام کے رئیسون کے تحقیقات مطلوبہ کرے اوس وقت تک جو مقصود اس تحقیقات سے ہے وہ حاصل نہوگا اور جو مسلمان بچے اب تعلیم نہین پاتے یا اونکے والدین تعلیم نہین دلاتے اونکی تعلیم مین مصروف کرنے کی تدبیر پوری نہوگی۔ جو شخص کہ اس کام کے لیے معین ہو اوسکو معاوضہ دیا جاوے جیسا کہ گذشتہ اجلاس مین خیال کیا جاچکا ہے۔ پس مین اجلاس سے درخواست کرتا ہون کہ دو تین ضلعون مین اس طرح پر تحقیقات کی جاوے اور رفتہ رفتہ اسی طرح پر اور ضلعون مین تحقیقات جاری رہے اور اس طرح پر امید قوی ہے کہ مقصود حاصل ہوگا۔

جناب صدر انجمن مین اس بات کے کہنے سے باز نہین رہ سکتا کہ درحقیقت قوم مردہ ہوگئی ہے خیرخواہان قوم مثل ایک طبیب کے اوسکو ہر طرح پر ٹٹولتے ہین نبض دیکہتے ہین

آنکھون سے پپوٹے اوٹھا اوٹھا کر دیکھتے ہین۔ سینہ پر ہاتھ رکھکر دل کی حرکت کو جانچتے ہین ناک کے آگے ہاتھ رکھکر دیکھتے ہین کہ کچھہ سانس چلتی ہے مگر کچھہ نہین پاتے اور اپنا سر پکڑکر چپ ہو رہتے ہین اگر کسی کی کچھہ آواز سنتے ہین تو یہ سنتے ہین کہ محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کو قائم ہوے اس قدر برس ہوے ہر سال اوس مین زر کثیر صرف ہو جاتا ہے اوس سے کچھہ فایدہ نہین ہوتا جو لوگ اوسے پسند کرتے ہین وہ شاعرانہ مضمون پرپس کرتے ہین کہ سال بھر مین ایک دفعہ مسلمانون کا جمع ہونا اور قومی خیال کا دل مین آنا ہی غنیمت ہے۔

**جناب صدر انجمن** ۔ ایک اور مفید اور ضروری امر کا گذشتہ اجلاس مین تذکرہ کیا گیا تھا اس بات کا کہنا تو نہایت خوشی کی بات ہے کہ مسلمانون مین کسی نہ کسی قدر اپنی قوم کی بھلائی کا خیال پیدا ہو گیا ہے اور اوسکے ثبوت کے لیے جا بجا اسلامی انجمنون کا قائم ہو جانا جسکا پہلے کبھی وجود بھی نہ تھا کافی دلیل ہے۔ مگر یہ بات نہایت مشتبہ ہے کہ آیا اونھون نے اس بات پر بھی کوئی راے قائم کی ہے کہ مسلمانون کی ترقی و بھلائی سے جسپر ہم لوگ کوشش کرنا چاہتے ہین کیا مقصود ہے اور وہ کیونکر ہو سکتی ہے۔ اسواسطے مین نے مسلمانون کے سامنے مندرجۂ ذیل سوال پیش کیا تھا کہ۔

مسلمانون کو اپنی ترقی کے لیے کیا کرنا چاہیے اور وہ کونسا طریقہ مسلمانون کی دنیوی ترقی کا تجویز کرتے ہین اور اوسکے سامان مہیا ہونے کی کیا تدبیر بتلاتے ہین۔

میری یہ خواہش تھی کہ ہزارون نہین تو سیکڑون مختصر طور پر اوسکی نسبت اپنی راے لکھین اور وہ رائین واسطے غور و مباحثہ کے کانفرنس کے اجلاس مین پیش ہون اور بعد مباحثہ ایک امر قرار پاجاوے تاکہ سب ملکر اوسکے انجام پر کوشش کرین۔ افسوس ہے کہ مجھے اسمین بھی ناکامی ہوئی لوگون نے کچھہ توجہ نہین کی۔ معدودے چند نے جو راے بھیجی تھی اوس سے ظاہر ہوتا ہے

کہ اونہون نے سوال کے مقاصد پر توجہ نہین فرمائی - آپ نے ملاحظہ کیا ہوگا کہ خلاصہ اون سب رایون کا گزشتہ سال کی رویداد مین شامل ہے -

**جناب صدر انجمن** کوئی جلسہ ایسا نہین ہا ہے جو مسلمانونکی ترقی تعلیم اور اونکی بہلائی کے لیے نہ کیا گیا ہو مگر ایک بہی اثر پذیر نہین ہوتا اور اونکے حال پر یہ شعر صادق آتا ہے ؎

| از قضا سرکہ انگبین صفرا فزود | روغن بادام خشکی مینمود |
|---|---|

پس بجز اسکے کچہہ نہین کہا جاسکتا کہ یَالَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ -

نواب محسن الملک بہادر نے کہا کہ مین نے ان تمام باتون کو جو متعلق عملی کارروائی کے تہین اسلیے مفصل بیان کیا کہ لوگون کو معلوم ہو کہ کانفرنس نے صرف تجویزون ہی کے پیش کرنے پر کفایت نہین کی بلکہ عملی کارروائی کرنے کے متعلق بہی جو اوسکے امکان مین تہا کوشش کی ہے اور یہ امر شروع ہی سے اوسکے پیش نظر رہا ہے کہ بغیر عملی کارروائی کے کانفرنس بے سود ہے اور سب سے بڑہکر اوسکے بانی اور سکرٹری عالیجناب ڈاکٹر سر سید احمد خان بہادر نے اسکا خیال رکہا ہے اور اسلیے جو اعتراضات کہ اب اس کانفرنس پر کیے جاتے ہین وہ ہمدردی سے ہون یا مخالفت سے ایسے نہین ہین جسکا خیال کانفرنس کو نہوا ہو اور جسے سکرٹری اور اس مجلس کے حامی تسلیم نہ کرتے ہون - مگر جیسا کہ آپ دیکہتے ہین کرنیوالے کم ہین اور کہنے والے بہت - ہم لوگون کا جوش فوری ہوتا ہے اور چند لمحے کے لیے قومی خیال ہمارے سامنے آتا ہے مگر کانفرنس کے ختم ہونے کے ساتہہ ہی وہ خیال بہی جاتا رہتا ہے - اور یہی وجہ ہے کہ اب کانفرنس کی وہ حالت ہوگئی ہے کہ یا وہ بند کردی جاوے اور جو مرثیہ خوانی او قصیدہ گوئی اوس مین ہوتی ہے وہ موقوف کی جاوے یا اوس مین نئی روح پہونکی جاوے اور عملی کارروائی کرنے کی کوشش کرنے پر چند آدمی مستعد ہون - بند کرنا اسکا درحقیقت ہمیشہ کے لیے

قوم پر فاتحہ پڑہنا ہے اور گویا مرتے ہوے بیمار کو دیدہ و دانستہ چہوڑ دینا ہے جسکے دل مین ذرا سا بہی خیال قوم کا ہوگا وہ اسے پسند نہ کریگا۔ اس لیے میرے نزدیک دو باتون کا ہونا ضرور ہے۔

ایک یہہ کہ یہہ مجلس زیادہ تر عملی کارروائی کرنیوالی بنائی جاوے اور جو نقص اوسمین پیدا ہو گیے ہین اور جنکی عام شکایت ہے وہ دور کیے جاوین۔ مثلاً نظمون اور قصیدون اور مرثیون کا پڑہنا محدود کیا جاوے یا اوسکے لیے خاص وقت جس سے اصلی کام مین ہرج نہو مقرر کیا جاوے اور زیادہ وقت رزولیوشنون کے پیش کرنے اور اون پر بحث ہونے کے لیے رکہا جاوے۔ اور جو لوگ متعلق تعلیم مسلمانان کے کوئی کیفیت یا متعلق تعمیل کسی رزولیوشن کے رپورٹ پیش کرنا چاہین اوسکا موقع دیا جاوے۔

دوسرے یہہ کہ چند آدمی دل سے کانفرنس کے مقاصد کے عمل مین لانیکی کوشش پر کمر بستہ ہون وہ مختلف شہرون کا دورہ کرین۔ اوسکے مقاصد لوگون کو بتائین۔ ناواقفونکی غلط فہمیان دور کرین مخالفین کے اعتراضات کا جواب دین اور پبلک کو اوسکی طرف متوجہ کرین۔ اور جہانتک ممکن ہو اوسکے مقاصد کی تکمیل اور اوسکے منظور شدہ رزولیوشنون کی تعمیل مین کوشش کرین۔

پہلی بات کے عمل مین آنے سے یہ فائدہ ہوگا کہ جو لوگ کوئی کام کی بات پیش کرنا چاہین اونکو اوسکے پیش کرنیکا موقع ملے گا۔ موجودہ حالت سے کانفرنس کی وہ لوگ دل شکستہ اور عملی نتائج کے حاصل ہونے سے مایوس ہوتے جاتے ہین جنکو کچہہ کام کرنے کا شوق ہے اور متعلق مسلمانون کی تعلیم کے کوئی عمدہ کیفیت یا تجویز پیش کرنا چاہتے ہین بعض لائق مسلمان اس ارادہ سے کانفرنس مین آتے ہین کہ وہ کچہہ مسلمانون کے متعلق حالات بیان کرین اور

عملی مسائل پر گفتگو کرین مگر اونکو نہ اوس کا موقع ملتا ہے نہ بوجہ تقسیدون اور مرثیون کی کثرت کے وہ اون حالات کو بیان کرسکتے ہین ۔ اگر اونکو معلوم ہو کہ رجحان کانفرنس کا زیادہ تر عملی کارروائی کی نسبت ہے تو ایسے لوگ نہ صرف زیادہ شریک ہونگے بلکہ امید ہے کہ وہ اپنے معلومات کے ذخیرہ سے بہت کچھہ مفید باتین بیان کرسکین گے ۔

اور دوسری تجویز سے اگر وہ اچھی طرح چلے یہہ فائدہ ہوگا کہ کانفرنس کے مقاصد اور فوائد کی شہرت ہوگی ۔ لوگون کی غلط فہمیان دور ہونگی ۔ اور تمام ہندوستان کے مسلمانون مین اوس کا چرچا ہوگا ۔ اوسکی تایید و تردید مین گفتگوئین کی جاوینگی اور پبلک کی توجہ اوس طرف مائل ہوگی ۔ بالفعل ہماری کارروائی سال کے (۳۶۵) دن مین صرف تین دن ہوا کرتی ہے اور کانفرنس کے باہر نکلتی ہے سارا جوش و خروش جاتا رہتا ہے ۔ اور کانفرنس کے تمام مقاصد و فوائد سالانہ رویدادون مین درج اور وہ رویدادین یا سکرٹری کے دفتر کے صندوقون مین بند یا چند ممبرون کے کتب خانون مین مقفل رہتی ہین ۔ نہ پبلک کو اوس سے اطلاع ہوتی ہے نہ مسلمانون کو اوسکی خبر ۔

اور سب سے زیادہ ضروری اور مفید یہہ امر ہے کہ تمام اسلامی انجمنون سے تعلق اور ارتباط پیدا کیا جاوے اور اون سے کانفرنس کے مقاصد کی اشاعت اور اوسکی تجاویز کے اجرا کی درخواست کیجاوے اور بلحاظ موجودہ حالت مسلمانون کے یہہ کافی نہین ہے کہ ان انجمنون کے نام ایک خط بھیج دیا جاوے یا برائے نام کوئی کمیٹی مقرر کیجاوے ۔ بلکہ ضرور ہے کہ چند پرجوش سرگرم مسلمان اس کام کو اپنے ذمہ لین اور بذات خود جہان تک ممکن ہو دورہ کرین اور بانیان انجمن ہائے اسلامیہ سے ملکر اتحاد اور ارتباط پیدا کرنے کا راستہ نکالین ۔ اور اونکو کانفرنس مین شریک ہونے اور اوسکی مدد کرنے پر آمادہ کرین اور جو خیالات کانفرنس کی نسبت ہون اوس سے اطلاع حاصل

کرین اور جو نقص قابل اصلاح لوگون سے سنین اوسکی اصلاح کے متعلق اپنی راے کانفرنس مین پیش کرین -

یہہ مین نہین کہتا کہ یہہ تجویزین کچہہ نئی ہین یا انکا خیال پہلے نہین ہوا بلکہ یہہ پرانی ہی تجویزین ہین اور ان پر من نوع عمل بہی ہوا ہے - مگر مین یہہ ضرور کہہ سکتا ہون کہ اگر پورے طور پر اور استقلال سے اسپر عمل کیا جاوے اور چند لائق اور سرگرم ممبر اسٹینڈنگ کمیٹی کے مقرر ہون اور اوسکا سکرٹری خواہ اس سے دلچسپی رکہتا ہو اور یاددہانی کا سلسلہ برابر جاری رکہے اور تمام اسلامی انجمنون اور دیگر بارسوخ مسلمانون سے خط و کتابت کرتا رہے تو ضرور کچہہ نہ کچہہ کامیابی حاصل ہوگی اور بتدریج ہماری کانفرنس مستقل اور مضبوط بنیاد پر قائم ہو سکے گی -

مسٹر تہیوڈور بیک ہسکوبر نے کہا کہ مین اس بات کو ضروری خیال کرتا ہون کہ کانفرنس کے پروگرام مین تبدیلی پیش کی جاوے - اور یہہ کہ برٹش ایسوسی ایشن کی طرح سے جو کہ انگلستان مین بغرض ترقی علوم اجلاس کیا کرتی ہے سب سے اول ایک عام اجلاس اس غرض سے قائم ہو کہ وہ پریسیڈنٹ کے ایڈرس کو سنین اور اوسکے بعد کانفرنس سکشنون یعنی (حصص) مین تقسیم کردی جاوے جو علیحدہ علیحدہ کمرون مین ایک ساتہہ اجلاس کیا کرے - اونہون نے یہہ تجویز پیش کی کہ بالفعل (کانفرنس) کے چار سکشن ہونے چاہئین - ایک مردم شماری کے لیے - ایک مدارس کے لیے - ایک تعلیم نسوان کے لیے اور ایک عام علمی سکشن لکچرون اور اشعار خوانی وغیرہ کے لیے - جو لوگ کہ کچہہ کام کرنے کی غرض سے آوینگے اونکو مقدم سکشنون مین شریک ہونا چاہیے - اور عوام الناس جو کہ کانفرنس کو بطور تماشا دیکہتے ہین اور دل بہلانے کی غرض سے آتے ہین وہ چوتہے سکشن مین شریک ہونگے - ہر ایک سکشن کا اپنا الگ پریسیڈنٹ ہوگا اور اسیطرح سے اپنا اپنا الگ الگ سکرٹری اور اسٹینڈنگ (دوامی)

سب کمیٹیان ہونگی اور اپنے اپنے سیکشن کی الگ الگ کارروائی کرینگی - اوسکا یہہ کام ہوگا کہ وہ
اون مختلف اشخاص سے جو ممبران کانفرنس ہونگے اور مختلف مقامات سے اپنی رپورٹین لاوینگے
اونکو سنین گی اور اون رپورٹون کو لیوین گی اور اوس کام کو جسکے لیے وہ متعین ہوی ہونگی
اعلی ترین طرح سے عمل مین لانے کے لیے تدابیر سوچین گی - کانفرنس کے اجلاس کے
انتظام مین سخت عیب یہہ تہا کہ کامی آدمیون کو کوئی موقع باہمی صلاح کرنے یا کچھہ اور کام کرنیکا
نہین دیا جاتا تہا - اونہون نے کہا کہ مین متعدد آدمیون کو جانتا ہون جو شاہجہانپور کی گزشتہ
کانفرنس مین آئے اور اونکی خواہش تہی کہ وہ عملی مسائل زیر بحث مباحثہ کرین مگر وہ مایوس ہوکر
واپس چلے جانے پر مجبور ہوے صرف اس وجہ سے کہ فصاحت کی متصل بوچھاڑ نے جو کمرہ مین
تہی اونسے عملی مسائل پر غور کرنے کے لیے وقت نہ دیا - مجھکو خود مردم شماری کے سیکشن کے
اجلاس کا مطلق وقت نہ ملا - اس کام کے لیے وقت مقرر ہوا تہا مگر ایک شخص اجلاس پر قبضہ
کیے ہوے تہا اور وہ گھنٹہ دو گھنٹہ سے شاہجہانپور کی تاریخ پر لکچر دے رہا تہا اور کوئی
علامات اپنے ٹھہرنے کی نہین دکہاتا تہا - یہان تک کہ رات کے نو بج گیے اور مین نے
اون لوگون سے جو مردم شماری مین دلچسپی لیتے تہے کہا کہ آپ آئیے اور اس مسئلہ پر بحث
کیجیے بہت سے اشخاص اوس جگہہ چلے آئے جہان کہ چاے کی میز بچھی ہوی تہی اور گو کہ
اونہون نے کہانا بہی نہین کہایا تہا تاہم وہ دس بجے شب تک ٹھہرے رہے تاکہ اس مضمون
پر بحث کرین اور بہت سی مفید مفید تجاویز پیش ہوئین - ان تجاویز مین سے بعض تجاویز عمل مین
نہ لائی جا سکین اور مردم شماری کا کام ترقی نہ کر سکا اس لیے کہ اوسکے لیے وسیع نہ تہا اونہون نے
کہا کہ مین اس بارہ مین کسی اور موقع پر پہر گفتگو کرونگا - اگر یہہ بات معلوم ہوجاویگی کہ مختلف
سیکشنین مختلف مسائل پر بحث کرنے کے لیے اجلاس کرین گی تو غالبًا بہت سے کامی اشخاص

جوکہ اب کانفرنس کی شرکت کو تضیع اوقات جانتے ہین کانفرنس مین آکر شریک ہونگے اور اسطرح سے کانفرنس بہت جلد ایک نہایت کارآمد جماعت ہوجاویگی جسپر عوام کو اعتبار اور انس ہوجاوے گا۔

صاحبزادہ آفتاب احمد خان نے کہا کہ اس مقصد کی تکمیل کے لیے مناسب ہے کہ ایک کمیٹی علی گڈہ مین بنام سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی محمدن اینگلو اورنٹیل ایجوکیشنل کانفرنس کی قائم ہو اور دیگر شہرون اور قصبات مین کمیٹیان لوکل اسٹینڈنگ کمیٹی محمدن اینگلو اورنٹیل ایجوکیشنل کانفرنس مقرر کیجاوین۔

چونکہ یہہ تجویز رزولیوشن نمبر (۳) منظور شدہ اجلاس سوم کانفرنس کے مطابق تھی اسلیے سب نے بالاتفاق منظور کیا۔

بالاتفاق صاحبان مفصلہ ذیل بالفعل اس کمیٹی کے ممبر مقرر کیے گیے۔ اور یہہ تجویز ہوا کہ آیندہ جتنے ممبرون کا اوس مین شریک کرنا مناسب ہو وہ شریک کیے جاوین۔

۱۔ ڈاکٹر سر سید احمد خان بہادر کے سی۔ ایس آئی۔ ایل ایل ڈی۔

۲۔ نواب محسن الملک مولوی سید مہدی علیخان بہادر۔

۳۔ آنریبل حاجی محمد اسمعیل خانصاحب

۴۔ مسٹر تہیوڈور بیک اسکویر پرنسپل

۵۔ تہیوڈور ماریسن اسکویر۔ .. ..

۶۔ پی ڈبلیو آرنلڈ اسکویر۔ .. ..

۷۔ ایل ٹینگ اسکویر۔ .. ..

۸۔ مولوی سید کرامت حسین اسکویر بارسٹر ایٹ لا

۹۔ محمد مزمل اللہ خانصاحب .. .. ..

۱۰۔ صاحبزادہ آفتاب احمد خان اسکویر بارسٹر ایٹ لا

۱۱۔ میر ولایت حسین صاحب سکینڈ ماسٹر ..

۱۲۔ شیخ عبد اللہ صاحب بی۔ اے ..

۱۳۔ نیاز محمد خانصاحب بی۔ اے ..

۱۴۔ غلام محی الدین خانصاحب بی۔ اے

۱۵- مولوی بہادر علی صاحب ایم - اے ۔ ۱۶- ضیاءالدین احمد صاحب بی - اے -

۱۷- مولوی حیا الدین صاحب -

صاحبزادہ آفتاب احمد خان اسکویر نے تحریک کی کہ اس کمیٹی کے لیے ایک پریسیڈنٹ اور ایک وایس پریسیڈنٹ اور ایک سکرٹری اور ایک جاینٹ سکرٹری مقرر کیا جاے چنانچہ ممبران موجودہ نے سر سید احمد خان بہادر کو پریسیڈنٹ اور صاحبزادہ آفتاب احمد خان اسکویر کو وایس پریسیڈنٹ اور آنریبل حاجی محمد اسمعیل خان صاحب کو سکرٹری اور نواب محسن الملک مولوی سید مہدی علیخان بہادر کو جاینٹ سکرٹری مقرر کیا -

بعد اسکے بالاتفاق رزولیوشن ہاے مفصلہ ذیل منظور ہوے -

## رزولیوشن نمبر (۱)

اس جلسہ کی یہ راے ہے کہ کانفرنس مفصلہ ذیل حصون یعنی سیکشنون مین تقسیم ہو -

(۱) سینسر سیکشن .. .. .. .. (۳) تعلیم النسوان سیکشن .. .. .. ..

(۲) اسکول سیکشن .. .. .. .. (۴) جنرل سیکشن .. .. .. .. .. ..

## رزولیوشن نمبر (۲)

یہہ کمیٹی متذکرۂ بالا سیکشنون کی جلسون کے لیے انتظام کرے اور اونکے لیے سب کمیٹیان مقرر کرے اور یہہ کل تجویزین کانفرنس مین منظوری کے لیے پیش کی جاوین -

## رزولیوشن نمبر (۳)

اس جلسہ کی راے مین عارضی طور پر فی الحال متذکرۂ بالا سیکشنون کے سکرٹری حسب ذیل مقرر ہون -

(۱) سینسر سیکشن .. .. .. .. مسٹر تھیوڈور بیک اسکویر .. .. .. ..

(۲) اسکول سکشن ... ... ... مسٹر تھیوڈور ماریسن اسکوائر ... ... ...

(۳) تعلیم النسواں سکشن ... ... ... مولوی سید کرامت حسین اسکوائر ... ...

(۴) جنرل سکشن ... ... ... ... آنریبل حاجی محمد اسمعیل خانصاحب ... ...

## رزولیوشن نمبر (۴)

سکشن ہاے مفصلۂ بالا کی سب کمیٹی کے ممبر حسب تفصیل ذیل مقرر ہوں۔

## سینئر سکشن کے لیے

(۱) آنریبل حاجی محمد اسمعیل خانصاحب (۲) شیخ عبداﷲ صاحب بی۔ اے۔

(۳) میر ولایت حسین صاحب بی۔ اے۔

## اسکول سکشن کے لیے

(۱) ضیاء الدین صاحب بی۔ اے۔ (۲) مولوی بہادر علی صاحب ایم۔ اے۔

(۳) میر ولایت حسین صاحب بی۔ اے۔

## تعلیم النسواں سکشن کے لیے

(۱) صاحبزادہ آفتاب احمد خان اسکوائر۔ (۲) صاحبزادہ سلطان احمد خان اسکوائر۔

(۳) آنریبل حاجی محمد اسمعیل خانصاحب (۴) نواب محسن الملک مولوی سید مہدی علیخان بہادر۔

(۵) مولوی بہادر علی صاحب ایم۔ اے۔

بعد اسکے بالاتفاق مجوزہ سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی محمدن اینگلو اورنٹیل ایجوکیشنل کانفرنس کے لیئے

دستور العمل منظور کیا گیا۔ یہہ دستور العمل اس رویداد کے ساتھہ منسلک ہے۔
بعد اسکے بالاتفاق قرار پایا کہ نقل دستور العمل کی مع آج کی رویداد کے سکرٹری محمدن اینگلو اورنٹیل ایجوکیشنل کانفرنس کے پاس بھیجی جاوے اور ایک ایک کاپی اوسکی ہر ایک ممبر کانفرنس اور ہر ایک ممبر سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی کی خدمت مین روانہ کی جاوے اور سکرٹری سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی آج کے اجلاس کی رویداد اور دستور العمل کی نقلین جہان جہان مناسب سمجھے روانہ کرے اور نیز اخبارون کے اڈیٹرون کے پاس بھیجے اور لوکل کمیٹیون کے قائم کرنے کے لیے موجودہ انجمنہاے اسلامیہ سے اور جہان ضرورت ہو نئی کمیٹی قائم کرنے کے لیے اون لوگون سے خط وکتابت کرے جنکو وہ مناسب سمجھے کہ وہ اس کام سے دلچسپی رکھتے ہین اور جن سے مدد ملنے کی امید ہے۔ (دستخط)

حاجی محمد اسمعیل خان
سکرٹری



# دستور العمل سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی

# محمدن اینگلو ورنیکل ایجوکیشنل کانفرنس

۱ - اس کمیٹی کا صدر مقام خاص علی گڈھ مین ہوگا اور اس کا نام سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی محمدن اینگلو ورنیکل ایجوکیشنل کانفرنس ہوگا -

## مقاصد و فرائض کمیٹی

۲ - محمدن اینگلو ورنیکل ایجوکیشنل کانفرنس کے مقاصد اور فوائد کا مشتہر کرنا - اُسکے قائم رکھنے اور مستحکم کرنے اور زیادہ کارآمد بنانے کی تدبیرین سوچنا - اُسکے ممبرون کی تعداد بڑہانا - اور کثرت سے سالانہ جلسون مین لوگون کو شریک ہونے کی ترغیب دینا -

۳ - ممبران کانفرنس کو زیادہ تر عملی کارروائی پر متوجہ کرنا اور اُسکی تدبیرین بتانا - ہر کام کے لیے جدا جدا سیکشن قائم کرنا اور اونکی نگرانی خاص خاص ممبرون کے متعلق کرنا - جو رزولیوشن ابتک منظور ہوے یا آیندہ منظور ہون اُنکی تعمیل کے لیے مناسب تدبیرون کا عمل مین لانا اور اوسکے عملی نتایج کے پیدا کرنے پر کوشش کرنا -

۴ - جہان تک ممکن ہو ہر شہر اور بڑے قصبے مین مقاصد کانفرنس کی تکمیل کے لیے لوکل اسٹینڈنگ کمیٹیان مقرر کرنا -

۵ - لوکل کمیٹیون کے لیے قواعد تجویز کرنا اور اُن سے مشورہ لینا اور مدد حاصل کرنا

۶ - تمام اسلامی انجمنون سے جو مسلمانون کی تعلیم سے دلچسپی رکھتی ہون درخواست کرنا کہ وہ اس کمیٹی سے ارتباط و اتحاد پیدا کرین - اور اوسسے صلاح اور مدد دین اور مقاصد

کانفرنس کی اشاعت اور تکمیل کو اپنے ذمہ قبول کرین۔

۷۔ جس شہر اور قصبے مین کوئی اسلامی انجمن نہ ہو یا سنٹرل کمیٹی سے تعلق پیدا کرنا اور فرائض لوکل کمیٹی کا انجام دینا اپنے ذمہ قبول نہ کرے وہان ایسے لوگون سے جو تعلیمی معاملات سے دلچسپی رکھتے ہون درخواست کرنا تاکہ لوکل کمیٹی کے قائم کرنے مین کوشش کرین۔

۸۔ جو رپورٹین ممبر پیش کرین اُنپر غور کرنا۔

۹۔ سالانہ اجلاس محمدن اینگلو اورینٹیل ایجوکیشنل کانفرنس کے انعقاد سے ایک مہینہ پیشتر اپنی کارروائی کی سالانہ رپورٹ جس مین لوکل کمیٹیون کی کارروائی کا بھی خلاصہ درج ہو سکرٹری کانفرنس کے پاس بھیجنا۔

۱۰۔ ایک ایک کاپی اپنی سالانہ رپورٹ کی لوکل کمیٹیون کے سکرٹری کے پاس بھیجنا۔

۱۱۔ ایک ایک کاپی رویداد اجلاس محمدن اینگلو اورینٹیل ایجوکیشنل کانفرنس کی کل ممبران سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی و لوکل اسٹینڈنگ کمیٹی کے پاس روانہ کرنا۔

## کانسٹیٹیوشن سنٹرل کمیٹی

۱۲۔ اس کمیٹی مین ممبرون کی تعداد محدود نہ ہوگی مگر وہی لوگ شریک کیے جاوینگے جو اس کانفرنس سے دلچسپی رکھتے ہین اور جن سے مقاصد کانفرنس کی اشاعت اور اسکی تجاویز کی تعمیل مین کوشش کرنے کی امید ہو۔

۱۳۔ اس کمیٹی کی ممبری کے لیے کوئی چندہ نہ ہوگا۔

۱۴۔ لوکل کمیٹیون کے ممبر سنٹرل کمیٹی کے بھی ممبر ہوسکین گے۔

۱۵- ممبرون کے انتخاب کے لیے ضرور ہے کہ منجملہ ممبران موجودہ کے کوئی تحریک کرے اور کوئی تائید اور اوسکی منظوری باتفاق یا غلبہ آرا ہو۔

## طریقہ کارروائی سنٹرل کمیٹی

۱۶- ہر مہینہ کے تیسرے جمعہ کو اس کمیٹی کا اجلاس بمقام علی گڈہ ہوا کریگا اور درصورت موجود نہ ہونے پریسیڈنٹ کے وایس پریسیڈنٹ صدرنشین ہوگا اور اُسکے موجود نہ ہونے کی حالت مین منجملہ ممبران موجودہ کے کوئی پریسیڈنٹ اُس اجلاس کے لیے منتخب کیا جائیگا اور درصورت نہونے سکرٹری کے جاینٹ سکرٹری سکرٹری کا کام کریگا اور اگر وہ بھی حاضر نہ ہو تو اور کوئی ممبر اُس اجلاس کے لیے سکرٹری کے کام کے لیے مقرر کیا جاویگا۔

## فرائض ممبران سنٹرل کمیٹی

۱۷- ہر ایک ممبر پر سنٹرل کمیٹی کے لازم ہوگا کہ مقاصد کمیٹی کی اشاعت اور عمل مین لانے کے واسطے کوشش کرے۔

۱۸- ہر ایک ممبر کو اختیار ہوگا کہ کمیٹی کے مقاصد کے متعلق جو تجویز مفید ہو اور جس سے کانفرنس زیادہ بکارآمد ہو اور اوس مین عملی کارروائی زیادہ ہو پیش کرے۔

۱۹- ہر ممبر کو اپنی کارروائی کے متعلق اختیار ہوگا کہ اوسنے جو کچھ اس کمیٹی کے مقاصد کے عمل مین لانے کے لیے کوشش کی ہو اُسکے متعلق سنٹرل کمیٹی کے اجلاس مین اپنی رپورٹ پیش کرے مثلاً۔

(الف) کس شہر اور قصبے مین وہ گیا اور مقاصد کانفرنس کی اشاعت کے لیے کیا تدبیر اور کوشش کی۔

(ب) اگر کوئی تقریر یا بیان کی ہو یا لکچر دیا ہو اُسکی نقل اگر مناسب سمجھے پیش کرے۔

(ج) - اُسنے اس بات مین کہانتک واقفیت حاصل کی کہ کس جگہہ کتنی انجمنین مسلمانون کی
ہین اونکے نام کیا ہین - اونکے پریسیڈنٹ اور سکرٹری کون ہین - اونکے مقاصد کیا ہین
اور اگر اون انجمنون کے دستور العمل اور رپورٹین مل سکین تو اونکو بہی پیش کرے تاکہ
سنٹرل کمیٹی اُنکے ساتہہ اتحاد اور ارتباط پیدا کرنے مین کوشش اور اُن انجمنون کے ساتہہ
مقاصد کانفرنس کی اشاعت اور تکمیل مین مدد کرنے کے لیے خط و کتابت کرے -

(د) جس شہر یا قصبے مین اُس کا گذر ہوا ہو اور مسلمانون کی تعلیمی حالت کے متعلق اطلاع
حاصل کرنے کا موقع ملا ہو اُسکی کیفیت مع فہرست اُن مسلمانون کے جو اُسکے نزدیک تعلیمی
معاملات سے کسی قدر دلچسپی رکہتے ہون اور صاحب رسوخ ہون پیش کرے تاکہ
سنٹرل سٹینڈنگ کمیٹی اگر مناسب سمجہے اُن سے خط و کتابت کرے اور ضروری
امور مین مشورہ لے -

(ہ) تعلیمی مردم شماری کے عمل مین لانے اور صحت و تکمیل کے ساتہہ انجام دینے
یا دلانے مین کوشش کرے -

## لوکل سٹینڈنگ کمیٹیان

۴۰ - جو انجمن منجملہ انجمنہاے اسلامیہ کے مقاصد کانفرنس مین مدد دینا قبول کرے وہ
اس کام کے لیے لوکل اسٹینڈنگ کمیٹی محمدن اینگلو اورنٹیل ایجوکیشنل کانفرنس کی سمجہی جاویگی مگر سنٹرل
کمیٹی کو سواے مقاصد کانفرنس کے اوس انجمن کے دیگر اغراض سے کوئی تعلق نہ ہوگا - وہ اپنے
دیگر تمام کامون مین خود مختار اور آزاد رہیگی -

۴۱ - لوکل اسٹینڈنگ کمیٹیون کے مفصلہ ذیل فرائض ہونگے -

(الف) کانفرنس کے مقاصد کی اشاعت مین کوشش کرنا اور اوسکے رزولیوشنون کے

جو منظور ہوی ہون عمل مین لانے کی کوشش کرنا۔

(ب) سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی سے خط و کتابت کہنا اور اونکو مشورہ اور مدد دینا۔

(ج) اپنی کارروائی کے لیے اپنی مرضی اور خواہش کے موافق قواعد بنانا۔

(د) سالانہ اجلاس محمدن اینگلو اورنٹیل ایجوکیشنل کانفرنس کے انعقاد سے دو مہینے پیشتر اپنی کارروائی کی رپورٹ سکرٹری سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی کے پاس بھیجنا اور جن مراتب ضروری کی اُس رپورٹ مین درج ہونے کے لیے سنٹرل کمیٹی درخواست کرے اونکا اُس رپورٹ مین درج کرنا۔

(ہ) لوکل اسٹینڈنگ کمیٹی کے ہر ممبر کو حق ہوگا کہ وہ سنٹرل کمیٹی کے اجلاسون مین شریک ہو اور اپنی تحریری رائے متعلق کسی کارروائی کمیٹی کے سکرٹری سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی کے پاس بھیجے اور سکرٹری اوسکو تمام ممبرون مین تقسیم کریگا۔

## اخراجات

۲۲۔ سکرٹری محمدن اینگلو اورنٹیل ایجوکیشنل کانفرنس سے درخواست کیجاوے کہ وہ کانفرنس کے اجلاس مین اس امر کی منظوری حاصل کرے کہ سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی کے متعلق جو اخراجات اسٹیشنری اور چھاپہ اور پوسٹ وغیرہ کے ہون وہ اخراجات محمدن اینگلو اورنٹیل ایجوکیشنل کانفرنس کے خرچ مین شامل کیے جایئن اور دفتر کانفرنس کے عملہ کو اس کام مین مدد دینے کے لیے اجازت دے۔

۲۳۔ لوکل اسٹینڈنگ کمیٹیون کے اخراجات خود اُنکے ذمہ ہونگے اور اس کے لیے وہ اپنا آپ بندوبست کرین گے۔

(دستخط)

حاجی محمد اسمعیل خان
سکرٹری سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی

# روئیداد جلسہ لوکل کمیٹی منتظمہ میرٹھ
## اجلاس انگلو اورینٹل محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس
### منعقدہ ۲۳-نومبر ۱۸۹۶ء وقت ۷ بجے شب بر کوٹھی سید محمد میر

سید محمد میر کی کوٹھی پر لوکل کمیٹی منتظم میرٹھ کا اجلاس اس غرض سے ہوا کہ نقشہ مکان اجلاس کانفرنس منظور کیا جاوے اور مختلف کمیٹیون کا حسب قواعد مرتبہ لوکل کمیٹی منتظم اجلاس کانفرنس تقرر ہوا - اور جو جو اصحاب جن جن خدمت کا زمانہ اجلاس کانفرنس مین بطیب خاطر کرنا پسند کرین وہ اُس کمیٹی کے سکرٹری و ممبر مقرر کئے جاوین اس جلسہ مین اصحاب ذیل جنکو بلایا گیا تھا شریک تھے -

خان بہادر نواب محمد اسد اللہ خان صاحب " " " پریسیڈنٹ

(ممبران لوکل کمیٹی منتظم اجلاس کانفرنس)

شیخ وحید الدین صاحب رئیس لال کرتی صدر انجمن - انجمن نوجوان مسلمانان میرٹھ -

شیخ بشیر الدین صاحب رئیس لال کرتی -

مولوی محمد فاضل صاحب ڈپٹی کلکٹر بہادر میرٹھ

قاضی محمد طیب صاحب انسپکٹر پولیس میرٹھ

خواجہ غلام نصیر الدین صاحب رئیس شیخپورہ -

منشی نظیر علی صاحب تحصیلدار میرٹھ

حافظ حامد حسین خان صاحب آنریری مجسٹریٹ -

منشی صدیق احمد صاحب منیجر کورٹ

میرزا فدا علی صاحب رئیس میرٹھ -

حافظ محمد اکبر صاحب مربی انجمن نوجوان مسلمانان میرٹھ

منشی نور الحسن صاحب نقشہ نویس " "

سید محمد میر صاحب وکیل عدالت ضلع میرٹھ و سکرٹری لوکل کمیٹی -

# حاضرین جلسہ

مولوی محمد یعقوب صاحب عربی پروفیسر کالج میرٹھ و سکرٹری انجمن نوجوان مسلمانان میرٹھ

مفتی محمد صدیق صاحب وکیل عدالت میرٹھ 〃

منشی محمد صدیق صاحب اہلکار دیوانی میرٹھ 〃

حاجی محمد افضل صاحب رئیس میرٹھ 〃

بابو لطافت حسین صاحب کلرک کمسریٹ میرٹھ 〃

حافظ ظفر احمد صاحب رئیس میرٹھ

شیخ عبید الحق صاحب طالب علم کالج میرٹھ

شیخ محمد افضل صاحب طالب علم کالج میرٹھ

سید آغا علی صاحب رئیس میرٹھ

حاجی محمد انعام اللہ خانصاحب رئیس میرٹھ

ڈاکٹر سلیمان خانصاحب ڈاکٹر شفاخانہ شہر میرٹھ

شیخ عبد الباری صاحب اہلمد رجسٹری دیوانی کچہری

مرزا ابراہیم بیگ صاحب مختار عدالت میرٹھ

مولوی محمد حسین صاحب دہلوی۔

حبیب محمد خان صاحب رئیس خورجہ۔

منشی نادر علیصاحب وکیل عدالت میرٹھ

شیخ عمر علیصاحب رئیس میرٹھ

حکیم فخر الدین صاحب رئیس میرٹھ

شیخ نیاز احمد صاحب نقل نویس کلکٹری میرٹھ

مولوی مظہر الحق صاحب بی اے پیشکار تحصیل میرٹھ

مولوی امتیاز علیصاحب طالب علم کالج میرٹھ

حاجی ولایت حسین خانصاحب

شیخ بشیر الدین صاحب اڈیٹر نجم الاخبار اٹاوہ

سید قاسم علیخانصاحب رئیس و آنریری مجسٹریٹ میرٹھ

حافظ عین الحق صاحب اہلکار کلکٹری میرٹھ

منشی برکت شیر خانصاحب مالک و اڈیٹر اخبار ہمدرد میرٹھ

محمد حفیظ طالب علم کالج میرٹھ

محمد عبد اللہ خان صاحب رئیس و وائس چیرمین غازی آباد

شیخ ممتاز احمد صاحب۔

(۱) سید محمد میر سکرٹری نے نقشہ مکان اجلاس پیش کیا جو احاطہ ٹون ہال میرٹھ میں متصل کوٹھی سید محمد میر بنانا تجویز ہوا ہے اور بیان کیا کہ یہ مکان بمبلغ سا ۳۵۱ ٹھیکہ پر طیار ہو سکتا ہے بعد مباحثہ کے نقشہ منظور ہو کر تجویز ہوا کہ مکان تیار کرایا جاوے۔

(۲) سید محمد میر سکرٹری نے بیان کیا کہ بغرض اسکے کہ اجلاس کانفرنس کے جو کام ہین وہ عمدگی اور اسلوبی سے انجام ہون مناسب ہے کہ جدا جدا کام کے لئے جدا جدا سب کمیٹیان مقرر ہون اور اُن کمیٹیون کو جو جو کام کرنا ہوگا اُسکے لئے ایک دستور العمل کا مسودہ لکھا گیا ہے جو سناتا ہون چنانچہ سکرٹری نے مسودہ پڑھکر سنایا جسکو تمام حاضرین نے پسند کیا۔

**تجویز ہوا** کہ دستور العمل پاس ہوا اور چھاپ کر تقسیم کیا جاوے۔

(۳) سید محمد میر سکرٹری نے بیان کیا کہ آپ سب صاحبون نے مختلف سب کمیٹیون کی ذمہ داریان معلوم کرلین اب جو صاحب جس خدمت کو اپنی خوشی کے ساتھ بہ مستعدی کرسکین اُسی کمیٹی کے سکرٹری و ممبری ہونا منظور کرین اور سکرٹری نے کہا کہ انجمن نوجوان مسلمانان میرٹھ کی طرف سے اک خط اسی غرض سے آیا ہے کہ وہ اک خدمت کرنا پسند کرتے ہین چنانچہ خط پیش کرکے سکرٹری نے سُنایا جو حسب ذیل ہے۔

## خط

بخدمت جناب سکرٹری صاحب لوکل منتظم کمیٹی محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس

جناب من۔ انجمن نوجوان مسلمانان میرٹھ نے اپنے جلسہ منعقدہ ۲۲۔ نومبر ۹۶ئہ مین اک رزولیوشن متعلقہ خدمت محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس پاس کیا ہے چنانچہ اُسکی نقل ذیل مین درج ہے اور درخواست کیجاتی ہے کہ ہماری استدعا قبول ہو۔

## نقل رزولیوشن

انجمن نوجوان مسلمانان میرٹھ کی جانب سے محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے ممبران مہمانان کی رفع تکان سفر کے لئے شہر کے ریل اسٹیشن پر ۲۵۔ دسمبر ۹۶ء کی شام سے ۲۸۔ دسمبر ۹۶ء کی صبح تک چاء وغیرہ انتظام ریلوی اسٹیشن پر کیا جاوے کہ ممبران مہمانان جو ریل سے اوترین

بعد استراحت ساعتے چند وچاء نوشی فرمانیکے اپنے اپنے قیام گاہ پر تشریف لیجاوین فقط

(دستخط) وحیدالدین صدر انجمن } انجمن نوجوان مسلمانان میرٹھ ۲۳- نومبر ۱۸۹۶ع
محمد یعقوب علی سکرٹری

تجویز ہوا کہ انجمن کی یہہ درخواست نہایت شکرگذاری کے ساتھ منظور کیجاوے اور لوکل منتظم کمیٹی کی طرف سے انجمن کا شکریہ ادا کیا جاوے - اور شیخ وحیدالدین صاحب صدر انجمن انجمن مذکور جو ہماری لوکل کمیٹی کے بھی سرگرم ممبر ہین اُنکا خاص شکریہ ادا کیا جاوے

(۵) سکرٹری نے کہا کہ چونکہ ممبران انجمن نوجوانان بغرض پیش کرنے چاء وادا کرنے خدمت مہمانان کے اسٹیشن ریل پر موجود ہونگے اسلئے اگر وہی صاحب سب کمیٹی استقبال کے ممبر ہون تو زیادہ مناسب معلوم ہوتا ہے چنانچہ مولوی محمد یعقوب علی صاحب سکرٹری انجمن نوجوان مسلمانان میرٹھ نے درخواست کی کہ ہماری انجمن استقبال مہمانان کانفرنس کی خدمت نہایت خوشی سے انجام دینے کو آمادہ وتیار ہے چنانچہ ہماری انجمن کے ممبر حسب ذیل اس کمیٹی کی ممبری نہایت فخر سے پسند کرتے ہین اور مجکو اگر اس سب کمیٹی کا سکرٹری مقرر فرمایا جاوے تو مین اس کو اپنا فخر وعزت خیال کرکے انجام دونگا -

تجویز ہوئی کہ مولوی یعقوب علی صاحب اس سب کمیٹی کے سکرٹری مقرر ہون - اور حضرات بتفصیل ذیل ممبر -

مولوی علیم الدین صاحب — منشی عبیدالحق صاحب طالبعلم — منشی محمد افضل صاحب طالبعلم
حاجی محمد افضل صاحب — منشی ظفر احمد صاحب — سید آغا علی صاحب
منشی محمد صدیق صاحب — حبیب محمد خانصاحب — حکیم فخرالدین صاحب
منشی محمد لطیف صاحب — مختار احمد صاحب — منشی امتیاز علیصاحب

(۶) سب کمیٹی تیاری مکان اجلاس کا سکرٹری و ممبر ہونا حضرات ذیل نے منظور فرمایا:
شیخ وحید الدین صاحب رئیس لال کورتی میرٹھ صدر انجمن ۔ انجمن نوجوان مسلمانان میرٹھ سکرٹری

نام ممبران

منشی نور الحسن صاحب نقشہ نویس ۔ | مرزا فدا علی صاحب رئیس ۔
حکیم رضی الدین احمد خان صاحب دہلوی | سید قاسم علیخاں صاحب رئیس و آنریری مجسٹریٹ

(۷) سب کمیٹی انتظام طعام کے ان حضرات نے سکرٹری و ممبری پسند فرمائی ۔
حاجی محمد انعام اللہ خان صاحب رئیس میرٹھ .. .. .. سکرٹری

نام ممبران

مولوی محمد حسین صاحب دہلوی ۔ | محمد عبد اللہ خان صاحب رئیس غازی آباد ۔
شیخ عمر علی صاحب رئیس میرٹھ | حاجی ولایت حسین خانصاحب
حکیم فخر الدین صاحب رئیس میرٹھ |

(۸) سب کمیٹی مدارات کے لئے مفصلہ ذیل حضرات تجویز ہوئے جنہوں نے بخوشی منظور فرمائی
خواجہ غلام نصیر الدین صاحب رئیس شیخپورہ ضلع میرٹھ .. .. سکرٹری

ممبران

مفتی محمد صدیق صاحب وکیل ۔ شیخ بشیر الدین صاحب رئیس ۔ منشی نادر علی صاحب وکیل
منشی عبد الباری صاحب ۔ حافظ محمد اکبر صاحب ۔ منشی نیاز احمد صاحب
منشی حبیب محمد خانصاحب ۔ ماسٹر ضیاء الدین صاحب بی اے ۔ منشی ظفر احمد صاحب
شیخ بشیر الدین صاحب ایڈیٹر نجم الاخبار

(۹) سب کمیٹی انتظام اجلاس کے سکرٹری و ممبری کو مفصلہ ذیل صاحبان نے پسند کیا:
حامد حسین خان صاحب رئیس و آنریری مجسٹریٹ میرٹھ .. .. .. سکرٹری

ممبران

سید قاسم علیخانصاحب آنریری مجسٹریٹ۔ عمر دراز علیخان صاحب۔ منشی نادر علی صاحب وکیل
منشی عمر علی صاحب — منشی ظفر احمد صاحب — مفتی محمد صدیق صاحب وکیل
شیخ ولایت علی صاحب وکیل — منشی برکت شیر خانصاحب — سید آغا علی صاحب
شیخ امتیاز علی صاحب — حافظ عین الحق صاحب — مرزا ابراہیم بیگ صاحب مختار

(۱۰) سید محمد میر سکرٹری نے بیان کیا کہ نواب محسن الملک محسن الدولہ مولوی سید مہدی علیخانصاحب بہادر نے اپنا ارادہ ظاہر کیا تھا کہ ۲۰۔ نومبر ۱۸۹۶ع کو میرٹھ اور اُسکے بعد مظفر نگر و سہارنپور اغراض کانفرنس پر لیکچر دیا جاوے چنانچہ اُسکے موافق یہہ انتظام کیا گیا تھا کہ ۲۰ کو میرٹھ اور ۲۱ کو مظفر نگر اور ۲۲ کو سہارنپور مین جلسہ ہو۔ اور اُسکے بعد ۲۹ نومبر کو دہلی مین۔ ہر جگہ اشتہارات طبع ہوکر مشتہر ہو چکے تھے کہ نواب صاحب ممدوح نے یہہ لکھا کہ روزانہ سفر کرکے لیکچر دینے سے مجھے بیمار ہو جانیکا اندیشہ ہے لہذا ایسا انتظام کیا جاوے کہ مجھے روزانہ سفر نکرنا پڑے اور بعد سفر ایک روز قیام کرکے لیکچر دون۔ چنانچہ ۲۹۔ نومبر کو دہلی مین لیکچر دونگا اور ۳۰ کو میرٹھ پہونچکر آرام کرکے قیام کرون۔ پس اس حساب سے لیکچر کی تاریخین تجویز کیجاوین۔ چنانچہ مولوی عبد اللہ جان صاحب وکیل سہارنپور اور جناب مرزا محمود بیگ صاحب ڈپٹی کلکٹر مظفر نگر کو (جنہون نے مہربانی فرماکر مظفر نگر و سہارنپور کے جلسون کا انتظام و اہتمام اپنے ذمہ لیا ہے) اس امر کی اطلاع کردی اور اُنہون نے اپنے ہان کی تاریخین جو پہلے مقرر کین تھین ملتوی کردین لیکن مولوی عبد اللہ جان صاحب یہہ لکھتے ہین کہ یہان سوا گورنمنٹ اسکول کوئی مکان قابل جلسہ کے نہین ہے۔ پس مناسب ہے کہ سہارنپور جلسہ کا روز اتوار ہو۔ بہر حال مینے ڈیڑھ ہزار اشتہار میرٹھ و مظفر نگر و

سہارنپور کے واسطے طبع کرا لئے ہین اور تاریخ جلسون کے واسطے جگہہ چھوڑ دی ہے۔ لہذا آپ حضرات مناسب تاریخ مقرر فرماوین اِس پر بعد مباحثہ کے یہہ قرار پایا کہ ۲۔ دسمبر ۱۸۹۶ع بدھ کے دن ۵ بجے شام کو بمقام ٹون ہال میرٹھ مین اور ۳ تاریخ کو مظفر نگر اور ۶ تاریخ اتوار کے دن سہارنپور مین جلسہ ہونا چاہیئے اور اشتہارات شائع کئے جاوین اور مولوی عبداللہ جان صاحب وکیل سہارنپور اور مرزا محمود بیگ صاحب کو اطلاع دیجاوے کہ وہ مہربانی فرماکر اپنے اپنے یہان اِن تاریخون مین جلسہ کا انتظام فرماوین۔

(۱۱) سید محمد میر سکرٹری نے بیان کیا کہ ممبران بیرونجات سے کھانیکی فیس نہ لئے جانیکی بابت اشتہارات طبع کرادئے گئے ہین لیکن شیخ بشیرالدین صاحب اڈیٹر نجم الاخبار کی یہہ رائے ہے کہ پچھلے سال کے ممبرون کے پاس بطور خطوط کے یہہ مضمون طبع کراکر بھیجا جاوے۔ اور لوکل منتظم کمیٹی بھی اُن سے خاص طور پر استدعا کرے کہ آپ حضرات شریک جلسہ ہون چنانچہ یہہ قرار پایا کہ کارڈ چھپوا کر پچھلے سال کے ممبرون کے پاس اور نیز دیگر صاحبان کے پاس بھیجدیئے جاوین۔

(۱۲) سید محمد میر سکرٹری نے بیان کیا کہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اکثر اڈیٹران اخبارات سے بذریعہ خط کے استدعا کیجاوے کہ وہ کانفرنس کے اغراض اپنے اخبارات مین شائع فرماوین۔ اور خود تشریف لاکر شریک جلسہ ہون یا اپنے رپوٹر کو بھیجین اور یہہ بھی مناسب ہے۔ کہ اڈیٹرون یا رپوٹرون کو اگر وہ ممبر نہون تو انریری وزیٹر کیا جاوے اور اُنکی مہمانداری کا بھی انتظام ہو۔

یہہ تجویز بلا کسی اختلاف کے منظور ہوئی اور جو مسودہ خط بنام اڈیٹران لکھا گیا تھا وہ جلسہ مین پڑھا گیا اور منظور ہوا۔

(۱۳) منشی صدیق احمد صاحب منیجر کورٹ ہاے ضلع میرٹھ نے تحریک کی کہ معززین میرٹھ سے واسطے اخراجات کانفرنس معمولی چندہ کے سوا خاص چندہ لیا جاوے چنانچہ مین بیس روپیہ دیتا ہون۔ تجویز ہوئی کہ نہایت مناسب ہے جو صاحب پانچ روپیہ سے زیادہ ایسا چندہ دین اُنکی اس چندہ مین ممبری کا چندہ بھی شامل سمجھا جاوے چنانچہ صاحبان مندرجہ ذیل چندہ دینا منظور کیا۔

ساصہ

| نام | چندہ | نام | چندہ |
|---|---|---|---|
| منشی صدیق احمد صاحب منیجر کورٹ | عـــہ / | منشی نظیر علی صاحب تحصیلدار | عـــہ / |
| مولوی محمد فاضل صاحب بہادر | ٧ عـــہ / | قاضی محمد طیب صاحب انسپکٹر پولیس | ٧ عـــہ / |
| سید محمد میر سکرٹری | صہ / | مرزا فدا علی صاحب رئیس | ٧ عـــہ |
| حافظ حامد حسین خان صاحب رئیس | عـــہ / | سید قاسم علی خان صاحب رئیس | ٧ عـــہ |
| خواجہ غلام نصیر الدین صاحب | ٧ عـــہ / | مفتی محمد صدیق صاحب وکیل | عـــہ / |
| منشی نادر علی صاحب وکیل | عـــہ / | مرزا ابراہیم بیگ صاحب مختار | عـــہ / |
| محمد عبد اللہ خان صاحب رئیس غازی آباد | عـــہ / | شیخ محمد ولایت علی صاحب وکیل | عـــہ / |
| حاجی محمد انعام اللہ خان صاحب | عـــہ / | مولوی مظہر الحق صاحب بی۔ اے | عـــہ / |
| حاجی حافظ محمد اعلیٰ صاحب | عـــہ / | شیخ محمد عبد الباری صاحب | صہ / |
| شیخ نیاز احمد صاحب | صہ / | حکیم فخر الدین صاحب | صہ / |
| بابو لطافت حسین صاحب | صہ / | ڈاکٹر سلیمان خان صاحب | صہ / |
| ڈاکٹر محمد رفیق صاحب | صہ / | | |

(۱۴) تجویز ہوا کہ مہمانان بیرونجات ممبران کو کھانا کانفرنس کی طرف سے کھلایا جائیگا اور کھانا میز پر اس طرح کھلایا جاوے کہ ہر ممبر کے سامنے جسقدر کھانے ہون اُسی قدر خالی برتن رکھدئے جاوین اور بڑی بڑی قابون مین کھانا رکھدیا جاوے جس صاحب کو جسقدر اور جس کھانیکے لئے طبیعت چاہے نوش فرماوین۔

(۱۵) تجویز ہوا کہ پریسیڈنٹ صاحب کا شکریہ ادا کیا جاوے اور جلسہ برخاست ہو۔

(دستخط) اسد اللہ خان نواب خان بہادر پریسیڈنٹ } لوکل کمیٹی منتظم اجلاس کانفرنس میرٹھ
" سید محمد میر " " سیکرٹری

# روئیداد جلسہ لوکل کمیٹی منتظم میرٹھ

## اجلاس انگلو اورینٹل محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس

### منعقدہ ۲۳- نومبر ۱۸۹۶ء وقت ۷ بجے شب کے برکوٹھی سید محمد میر

سید محمد میر کی کوٹھی پر لوکل کمیٹی منتظم میرٹھ کا اجلاس اس غرض سے ہوا کہ نقشہ مکان اجلاس کانفرنس منظور کیا جاوے اور مختلف کمیٹیون کا حسب قواعد مرتبہ لوکل کمیٹی منتظم اجلاس کانفرنس تقرر ہوا - اور جو جو اصحاب جن جن خدمت کا زمانہ اجلاس کانفرنس مین بطیب خاطر کرنا پسند کرین وہ اُس کمیٹی کے سکرٹری و ممبر مقرر کیئے جاوین اس جلسہ مین اصحاب ذیل جنکو بلایا گیا تھا شریک تھے -

خان بہادر نواب محمد اسد اللہ خان صاحب .. .. .. پریسیڈنٹ

(ممبران لوکل کمیٹی منتظم اجلاس کانفرنس)

شیخ وحید الدین صاحب رئیس لال کرتی صدر انجمن - انجمن نوجوان مسلمانان میرٹھ -

شیخ بشیر الدین صاحب رئیس لال کرتی -

مولوی محمد فاضل صاحب ڈپٹی کلکٹر بہادر میرٹھ

قاضی محمد طیب صاحب انسپکٹر پولیس میرٹھ

خواجہ غلام نصیر الدین صاحب رئیس شیخپورہ -

منشی نظیر علی صاحب تحصیلدار میرٹھ

حافظ حامد حسین خان صاحب انریری مجسٹریٹ -

منشی صدیق احمد صاحب منیجر کورٹ

میرزا فدا علی صاحب رئیس میرٹھ -

حافظ محمد اکبر صاحب مربی انجمن نوجوان مسلمانان میرٹھ

منشی نور الحسن صاحب نقشہ نویس " "

سید محمد میر صاحب وکیل عدالت ضلع میرٹھ و سکرٹری لوکل کمیٹی -

# حاضرین جلسہ

مولوی محمد یعقوب صاحب عربی پروفیسر کالج میرٹھ و سکرٹری انجمن نوجوانان مسلمانان میرٹھ

مفتی محمد صدیق صاحب وکیل عدالت میرٹھ

منشی محمد صدیق صاحب اہلکار دیوانی میرٹھ

حاجی محمد افضل صاحب رئیس میرٹھ

بابو لطافت حسین صاحب کلارک کسسرئٹ میرٹھ

حافظ ظفر احمد صاحب رئیس میرٹھ

شیخ عبید الحق صاحب طالب علم کالج میرٹھ

شیخ محمد افضل صاحب طالب علم کالج میرٹھ

سید آغا علی صاحب رئیس میرٹھ

حاجی محمد انعام اللہ خانصاحب رئیس میرٹھ

ڈاکٹر سلیمان خانصاحب ڈاکٹر شفاخانہ شہر میرٹھ

شیخ عبد الباری صاحب اہلمد رجسٹری دیوانی ججی

مرزا ابراہیم بیگ صاحب مختار عدالت میرٹھ

مولوی محمد حسین صاحب دہلوی۔

حبیب محمد خان صاحب رئیس خورجہ۔

منشی نادر علیصاحب وکیل عدالت میرٹھ

شیخ عمر علیصاحب رئیس میرٹھ

حکیم فخر الدین صاحب رئیس میرٹھ

شیخ نیاز احمد صاحب نقل نویس کلکٹری میرٹھ

مولوی منظہر الحق صاحب بی اے پیشکار تحصیل میرٹھ

مولوی امتیاز علیصاحب طالب علم کالج میرٹھ

حاجی ولایت حسین خانصاحب

شیخ بشیر الدین صاحب اڈیٹر نجم الاخبار اٹاوہ

سید قاسم علیخانصاحب رئیس و انریری مجسٹریٹ میرٹھ

حافظ عین الحق صاحب اہلکار کلکٹری میرٹھ

منشی برکت شیر خانصاحب مالک و اڈیٹر اخبار ہمدرد میرٹھ

محمد حفیظ طالب علم کالج میرٹھ

محمد عبد اللہ خان صاحب رئیس و ولیس چیرمین غازی آباد

شیخ ممتاز احمد صاحب۔

(۱) سید محمد میر سکرٹری نے نقشہ مکان اجلاس پیش کیا جو احاطہ ٹون ہال میرٹھ میں متصل کوٹھی سید محمد میر بنانا تجویز ہوا ہے اور بیان کیا کہ یہہ مکان مبلغ ۳۵ [illegible] ٹھیکہ پر طیار ہو سکتا ہے بعد مباحثہ کے نقشہ منظور ہو کر تجویز ہوا کہ مکان تیار کرایا جاوے۔

(۲) سید محمد میر سکرٹری نے بیان کیا کہ بغرض اسکے کہ اجلاس کانفرنس کے جو کام ہین وہ عمدگی اور اسلوبی سے انجام ہون مناسب ہے کہ جدا جدا کام کے لئے جدا جدا سب کمیٹیان مقرر ہون اور اُن کمیٹیون کو جو جو کام کرنا ہوگا اُسکے لئے ایک دستور العمل کا مسودہ لکھا گیا ہی جو سناتا ہون چنانچہ سکرٹری نے مسودہ پڑھکر سنایا جسکو تمام حاضرین نے پسند کیا۔

**تجویز ہوا** کہ دستور العمل پاس ہوا اور چھاپ کر تقسیم کیا جاوے۔

(۳) سید محمد میر سکرٹری نے بیان کیا کہ آپ سب صاحبون نے مختلف سب کمیٹیون کی ذمہ واریان معلوم کرلین اب جو صاحب جس خدمت کو اپنی خوشی کے ساتھ بہ مستعدی کرسکین اُسی کمیٹی کے سکرٹری و ممبری ہونا منظور کرین اور سکرٹری نے کہا کہ انجمن نوجوان مسلمانان میرٹھ کی طرف سے اک خط اِسی غرض سے آیا ہے کہ وہ اک خدمت کرنا پسند کرتے ہین چنانچہ خط پیش کرکے سکرٹری نے سُنایا جو حسب ذیل ہے۔

## خط

بخدمت جناب سکرٹری صاحب لوکل منتظم کمیٹی محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس

جناب من۔ انجمن نوجوان مسلمانان میرٹھ نے اپنے جلسہ منعقدہ ۲۲۔ نومبر ۱۸۹۶ء مین اک رزولیوشن متعلقہ خدمت محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس پاس کیا ہے چنانچہ اُسکی نقل ذیل مین درج ہے اور درخواست کیجاتی ہے کہ ہماری استدعا قبول ہو۔

## نقل رزولیوشن

انجمن نوجوان مسلمانان میرٹھ کی جانب سے محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے ممبران مہمانا رفع تکان سفر کے لئے شہر کے ریل اسٹیشن پر ۲۵۔ دسمبر ۱۸۹۶ء کی شام سے ۲۸۔ دسمبر کی صبح تک چاء وغیرہ انتظام ریلوی اسٹیشن پر کیا جاوے کہ ممبران مہمانان جو ریل سے اوترین

بعد استراحت ساعتے چند وچار نوشی فرمانیکے اپنے اپنے قیام گاہ پر تشریف لیجاوین فقط

(دستخط) وحیدالدین صدر انجمن } انجمن نوجوان مسلمانان میرٹھ ۲۳ - نومبر ۱۸۹۶ع
محمد یعقوب علی سکرٹری

تجویز ہوا کہ انجمن کی یہ درخواست نہایت شکرگذاری کے ساتھ منظور کیجاوے اور لوکل منتظم کمیٹی کی طرف سے انجمن کا شکریہ ادا کیا جاوے - اور شیخ وحیدالدین صاحب صدر انجمن انجمن مذکور جو ہماری لوکل کمیٹی کے بھی سرگرم ممبر ہین اُنکا خاص شکریہ ادا کیا جاوے

(۵) سکرٹری نے کہا کہ چونکہ ممبران انجمن نوجوانان بغرض پیش کرنے چار و ادا کرنے خدمت مہمانان کے اسٹیشن ریل پر موجود ہونگے اسلیئے اگر وہی صاحب سب کمیٹی استقبال کے ممبر ہون تو زیادہ مناسب معلوم ہوتا ہے چنانچہ مولوی محمد یعقوب علی صاحب سکرٹری انجمن نوجوان مسلمانان میرٹھ نے درخواست کی کہ ہماری انجمن استقبال مہمانان کانفرنس کی خدمت نہایت خوشی سے انجام دینے کو آمادہ و تیار ہے چنانچہ ہماری انجمن کے ممبر حسب ذیل اس کمیٹی کی ممبری نہایت فخر سے پسند کرتے ہین اور مجکو اگر اس سب کمیٹی کا سکرٹری مقرر فرمایا جاوے تو مین اس کو اپنا فخر و عزت خیال کر کے انجام دونگا -

تجویز ہوئی کہ مولوی یعقوب علی صاحب اس سب کمیٹی کے سکرٹری مقرر ہون - اور حضرات مفصلہ ذیل ممبر -

| | | |
|---|---|---|
| مولوی علیم الدین صاحب | منشی عبیدالحق صاحب طالبعلم | منشی محمد افضل صاحب طالبعلم |
| [illegible] محمد افضل صاحب | منشی ظفر احمد صاحب | سید آغا علی صاحب |
| [illegible] محمد صدیق صاحب | حبیب محمد خانصاحب | حکیم فخرالدین صاحب |
| منشی محمد لطیف صاحب | مختار احمد صاحب | منشی امتیاز علیصاحب |

(۶) سب کمیٹی تیاری مکان اجلاس کا سکرٹری و ممبر ہونا حضرات ذیل نے منظور فرمایا:
شیخ وحید الدین صاحب رئیس لال کورتی میرٹھ صدر انجمن نوجوان مسلمانان میرٹھ سکرٹری

نام ممبران

منشی نور الحسن صاحب نقشہ نویس۔ | مرزا فدا علی صاحب رئیس۔
حکیم رضی الدین احمد خان صاحب دہلوی | سید قاسم علیخانصاحب رئیس و انریری مجسٹریٹ

(۷) سب کمیٹی انتظام طعام کے ان حضرات نے سکرٹری و ممبری پسند فرمائی۔
حاجی محمد انعام اللہ خان صاحب رئیس میرٹھ .. .. .. .. سکرٹری

نام ممبران

مولوی محمد حسین صاحب دہلوی۔ | محمد عبد اللہ خان صاحب رئیس غازی آباد۔
شیخ عمر علی صاحب رئیس میرٹھ | حاجی ولایت حسین خانصاحب
حکیم فخر الدین صاحب رئیس میرٹھ

(۸) سب کمیٹی مدارات کے لئے مفصلہ ذیل حضرات تجویز ہوئی جنہوں نے بخوشی منظور فرمائی
خواجہ غلام نصیر الدین صاحب رئیس شیخپورہ ضلع میرٹھ .. .. سکرٹری

ممبران

مفتی محمد صدیق صاحب وکیل۔ شیخ بشیر الدین صاحب رئیس۔ منشی نادر علی صاحب وکیل
منشی عبد الباری صاحب۔ حافظ محمد اکبر صاحب۔ منشی نیاز احمد صاحب
منشی ظفر احمد صاحب
منشی حبیب محمد خانصاحب۔ ماسٹر ضیاء الدین صاحب بی اے۔ شیخ بشیر الدین صاحب

(۹) سب کمیٹی انتظام اجلاس کے سکرٹری و ممبری کو مفصلہ ذیل صاحبان نے پسند
حامد حسین خان صاحب رئیس و انریری مجسٹریٹ میرٹھ .. .. .. سکرٹری

## ممبران

سیّد قاسم علیخانصاحب انریری مجسٹریٹ - عمر دراز علیخان صاحب - منشی نادر علی صاحب وکیل

منشی عمر علی صاحب　　منشی ظفر احمد صاحب　　مفتی محمد صدیق صاحب وکیل

شیخ ولایت علی صاحب وکیل　　منشی برکت شیر خانصاحب　　سید آغا علی صاحب

شیخ امتیاز علی صاحب　　حافظ عین الحق صاحب　　مرزا ابراہیم بیگ صاحب مختار

(۱۰) سید محمد میر سکرٹری نے بیان کیا کہ نواب محسن الملک محسن الدولہ مولوی سید مہدی علیخانصاحب بہادر نے اپنا ارادہ ظاہر کیا تھا کہ ۲۰- نومبر ۱۸۹۶ء کو میرٹھ اور اُسکے بعد مظفرنگر و سہارنپور اغراض کانفرنس پر لیکچر دیا جاوے چنانچہ اُسکے موافق یہہ انتظام کیا گیا تھا کہ ۲۰ کو میرٹھ اور ۲۱ کو مظفرنگر اور ۲۲ کو سہارنپور مین جلسہ ہو- اور اُسکے بعد ۲۹ نومبر کو دہلی مین- ہر جگہ اشتہارات طبع ہوکر مشتہر ہو چکے تھے کہ نواب صاحب ممدوح نے یہہ لکھا کہ روزانہ سفر کرکے لیکچر دینے سے مجھے بیمار ہو جانیکا اندیشہ ہے لہذا ایسا انتظام کیا جاوے کہ مجھے روزانہ سفر نکرنا پڑے اور بعد سفر ایک روز قیام کرکے لیکچر دون- چنانچہ ۲۹- نومبر کو دہلی مین لیکچر دونگا اور ۳۰ کو میرٹھ پہونچکر آرام کرکے قیام کرون- پس اس حساب سے لیکچر کی تاریخین تجویز کیجاوین- چنانچہ مولوی عبد اللہ جان صاحب وکیل سہارنپور اور جناب مرزا محمود بیگ صاحب ڈپٹی کلکٹر مظفرنگر کو (جنہون نے مہربانی فرماکر مظفرنگر و سہارنپور کے جلسون کا انتظام و اہتمام اپنے ذمہ لیا ہے) اِس امر کی اطلاع کردی اور اُنھون نے ا- کی تاریخین جو پہلے مقرر کین تھین ملتوی کردین لیکن مولوی عبد اللہ جان صاحب ن کہ یہان سوا گورنمنٹ اسکول کوئی مکان قابل جلسہ کے نہین ہے- پس مناسب ہے کہ سہارنپور جلسہ کا روز اتوار ہو- بہر حال میتے ڈیڑھ ہزار اشتہار میرٹھ و مظفرنگر و

سہارنپور کے واسطے طبع کرالئے ہین اور تاریخ جلسون کے واسطے جگہ چھوڑ دی ہے۔ لہذا
آپ حضرات مناسب تاریخ مقرر فرماوین اس پر بعد مباحثہ کے یہ قرار پایا کہ ۲۔ دسمبر ۱۸۹۶ء
بدھ کے دن ۸ بجے شام کو بمقام ٹون ہال میرٹھ مین اور ۴ تاریخ کو مظفرنگر اور ۶ تاریخ
اتوار کے دن سہارنپور مین جلسہ ہونا چاہیئے اور اشتہارات شائع کئے جاوین اور مولوی عبداللہ جان
صاحب وکیل سہارنپور اور مرزا محمود بیگ صاحب کو اطلاع دیجاوے کہ وہ مہربانی فرماکر
اپنے اپنے یہان ان تاریخون مین جلسہ کا انتظام فرماوین۔

(۱۱) سید محمد میر سکرٹری نے بیان کیا کہ ممبران بیرونجات سے کھانیکی فیس نہ لئے
جانیکی بابت اشتہارات طبع کرادئے گئے ہین لیکن شیخ بشیرالدین صاحب اڈیٹر نجم الاخبار
کی یہ راے ہے کہ پچھلے سال کے ممبرون کے پاس بطور خطوط کے یہ مضمون طبع کراکر بھیجا
جاے۔ اور لوکل منتظم کمیٹی بھی اُن سے خاص طور پر استدعا کرے کہ آپ حضرات شریک جلسہ
ہون چنانچہ یہ قرار پایا کہ کارڈ چھپواکر پچھلے سال کے ممبرون کے پاس اور نیز دیگر صاحبان
کے پاس بھیجدیئے جاوین۔

(۱۲) سید محمد میر سکرٹری نے بیان کیا کہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اکثر اڈیٹران اخبارات سے
بذریعہ خط کے استدعا کیجاوے کہ وہ کانفرنس کے اغراض اپنے اخبارات مین شائع فرماوین۔
اور خود تشریف لاکر شریک جلسہ ہون یا اپنے رپوٹر کو بھیجین اور یہ بھی مناسب ہے۔ کہ
اڈیٹرون یا رپوٹرون کو اگر وہ ممبر نہون تو آنریری وزیٹر کیا جاوے اور اُنکی مہمانداری کا
بھی انتظام ہو۔

یہ تجویز بلا کسی اختلاف کے منظور ہوئی اور جو مسودہ خط بنام اڈیٹران کا
جلسہ مین پڑھا گیا اور منظور ہوا۔

(۱۳) منشی صدیق احمد صاحب منیجر کورٹ ہائے ضلع میرٹھ نے تحریک کی کہ معززین میرٹھ سے واسطے اخراجات کانفرنس معمولی چندہ کے سوا خاص چندہ لیا جاوے چنانچہ مین عـہ/ روپیہ دیتا ہون۔ تجویز ہوئی کہ نہایت مناسب ہے جو صاحب پانچ روپیہ سے زیادہ ایسا چندہ دین اُنکی اس چندہ مین ممبری کا چندہ بھی شامل سمجھا جاوے چنانچہ صاحبان مندرجہ ذیل چندہ دینا منظور کیا۔

سـا صہ/

| نام | رقم | نام | رقم |
|---|---|---|---|
| منشی صدیق احمد صاحب منیجر کورٹ | عـــہ/ | منشی نظیر علیصاحب تحصیلدار | عـــہ/ |
| مولوی محمد فاضل صاحب بہادر | دعـہ/ | قاضی محمد طیب صاحب انسپکٹر پولیس | دعـہ/ |
| سید محمد میر سکرٹری | ـــہ/ | مرزا فدا علی صاحب رئیس | دعـہ/ |
| حافظ حامد حسین خان صاحب رئیس | عـہ/ | سید قاسم علیخانصاحب رئیس | دعـہ/ |
| خواجہ غلام نصیر الدین صاحب | دعـہ/ | مفتی محمد صدیق صاحب وکیل | عـہ/ |
| منشی نادر علی صاحب وکیل | عـہ/ | مرزا ابراہیم بیگ صاحب مختار | عـہ/ |
| محمد عبد اللہ خانصاحب رئیس غازی آباد | عـہ/ | شیخ محمد ولایت علیصاحب وکیل | عـہ/ |
| حاجی محمد انعام اللہ خانصاحب | عـہ/ | مولوی مظہر الحق صاحب بی۔اے | عـہ/ |
| حاجی حافظ محمد اعلیٰ صاحب | عـہ/ | شیخ محمد عبد الباری صاحب | صہ/ |
| شیخ نیاز احمد صاحب | صہ/ | حکیم فخر الدین صاحب | صہ/ |
| بابو لطافت حسین صاحب | صہ/ | ڈاکٹر سلیمان خان صاحب | صہ/ |
| ڈاکٹر محمد رفیق صاحب | صہ/ | | |

(۱۴) تجویز ہوا کہ مہمانان بیرونجات ممبران کو کھانا کانفرنس کی طرف سے کھلایا جائیگا اور کھانا میز پر اس طرح کھلایا جاوے کہ ہر ممبر کے سامنے جسقدر کھانے ہون اُسی قدر خالی برتن رکھدئے جاوین اور بڑی بڑی کھانا رکھ دیا جاوے جس صاحب کو جسقدر اور جس کھانیکے لئے طبیعت چاہے نوش فرماوین۔

(۱۵) تجویز ہوا کہ پریسیڈنٹ صاحب کا شکریہ ادا کیا جاوے اور جلسہ برخاست ہو۔

دستخط) اسد اللہ خان نواب خان بہادر پریسیڈنٹ } لوکل کمیٹی منتظم اجلاس کانفرنس میرٹھ
" سید محمد میر " " " سیکرٹری

# قواعد

متعلق

کارروائی وانتظام اجلاس یازدہم

# محمڈن اینگلو اورینٹل ایجوکیشنل کانفرنس

بمقام میرٹھ

مجوزہ ۲۳ نومبر ۱۸۹۶ء

نامی پریس میرٹھ میں طبع ہوئی

# قواعد متعلق اجلاس یازدہم محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس بمقام میرٹھ

بغرض اسکے کہ محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کا گیارھوان اجلاس شان وشوکت اور عمدہ انتظام سے بہ کامیابی منعقد ہو - اور کسی قسم کی سوء انتظامی نہونے پاوے - یہہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ قواعد بغرض کارروائی لوکل کمیٹی منتظم اجلاس معیّن ہون - اور معززین اہل اسلام کی مختلف سب کمیٹیان بنائی جاوین جنمین صرف وہ بزرگ شریک ہون جو مستعدی اور ہمدردی کے ساتھ کانفرنس کے کامونکے انجام دینے کو بطیب خاطر پسند کرین - لہذا بہ تجویز لوکل کمیٹی محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس حسب ذیل کمیٹیون کا قایم کرنا اور اُنکے کام قرار پائے ہین -

(۱) لوکل کمیٹی منتظم اجلاس یازدہم کانفرنس -
(۲) سب کمیٹی طیاری مکان -
(۳) سب کمیٹی استقبالی -
(۴) سب کمیٹی انتظام طعام -
(۵) سب کمیٹی مدارات -
(۶) سب کمیٹی انتظام جلسہ -

دفعہ ۱ - لوکل کمیٹی منتظم اجلاس یازدہم محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے ارکان حسب ذیل

نواب اسد اللہ خانصاحب خان بہادر پریسیڈنٹ
حافظ محمد حامد حسین خانصاحب سکریٹری
شیخ وحید الدین صاحب رئیس لال کورتی -
حکیم محمد مقرب حسین خانصاحب اڈیٹر
شیخ بشیر الدین صاحب رئیس لال کورتی -
مولوی محمد فاضل صاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر میرٹھ

منشی صدیق احمد صاحب منیجر کورٹ۔
منشی نظیر علی صاحب تحصیلدار میرٹھ۔
خواجہ غلام نصیر الدین صاحب۔
حافظ محمد اکبر صاحب۔

قاضی محمد طیب صاحب انسپکٹر پولیس
مرزا فدای علی صاحب۔
حکیم ظہیر الدین احمد صاحب انریری مجسٹریٹ دہلی
سید محمد میر سکرٹری۔

جملہ سکرٹریان سب کمیٹی ہائے لوکل کمیٹی منتظم کے ممبر سمجھے جاوینگے۔

دفعہ ۲۔ لوکل کمیٹی منتظم اجلاس یازدہم کانفرنس کل انتظام اجلاس اور اسکے متعلقات کا کریگی

دفعہ ۳۔ لوکل کمیٹی منتظم کا یہ کام ہوگا کہ بغرض اشاعت مقاصد کانفرنس قبل تاریخ ہای اجلاس مختلف شہر اور قصبوں مین جلسہ کرے اور انمین بذریعہ لیکچر و تقاریر کانفرنس کی ضرورت ثابت کرے اور لوگون کو انمین شریک ہونیکی ترغیب دے اور انہین اغراض سے اخبارات اردو انگریزی مین گیارہوین اجلاس کا اعلان طبع کرائے اور نیز خطوط و اشتہارات کے ذریعہ سے معززین اہل اسلام سے ممبر ہونیکی استدعا کرے اور عوام کو اس تعلیمی جلسہ کے انعقاد سے آگاہ کرے۔

دفعہ ۴۔ لوکل کمیٹی منتظم کو اختیار ہوگا کہ واسطے سہولت کارروائی انتظام اجلاس سب کمیٹیان مختلف کامون کے انجام دینے کے واسطے مقرر کرے۔

دفعہ ۵۔ لوکل کمیٹی منتظم عام نگرانی سب کمیٹیوں کے کام کی کریگی اور حسب ضرورت انکو ہدایات ۶۔ دیتی رہیگی ایسی ہدایات سکرٹری لوکل منتظم کمیٹی کی طرف سے سکرٹری سب کمیٹی کو تحریری ہونگے

۷۔ لوکل کمیٹی منتظم اجلاس قواعد واسطے ہدایات سب کمیٹی ہائے مرتب کریگی اور انہین

۸۔ ایسی قواعد بھی مرتب کریگی جو ممبران و وزیٹران کی آگاہی کیواسطے ضرور ہون ان کو طبع کراکے ہر ممبر سب کمیٹی اور ممبران کانفرنس و وزیٹران مین تقسیم کریگی۔

۹۔ لوکل کمیٹی منتظم حسب ضرورت جلسہ کریگی اور اسکی روئیداد ایک کتاب مین لکھی جاویگی

جسپر پریسیڈنٹ اور سکرٹری کے دستخط ہونگے پانچ ممبران کا جلسہ جایز سمجھا جاویگا اور ایسی

روئداد وقتاً فوقتاً اخبار علی گڈھ انسٹیٹیوٹ گزٹ و دیگر اخبارات مین طبع ہوتی رہیگی ۔

دفعہ ۸ ۔ لوکل کمیٹی منتظم اپنی آمدنی و اخراجات کا ایک رجسٹر رکھے گی ۔

دفعہ ۹ ۔ سکرٹری لوکل کمیٹی منتظم کو ضرور ہوگا کہ ٹکٹ اجلاس اور ٹکٹ طعام اور پھول یا بیچ ممبران سب کمیٹی ہاے کے واسطے تیار کراے اُن بیجون پر جس صیغہ کے ممبر کیواسطہ ہون اُس صیغہ کا نام لکھا ہو تاکہ مہمانون کو اپنی ضرورت کے وقت شناخت ہو سکے ۔

دفعہ ۱۰ ۔ سکرٹری لوکل کمیٹی منتظم ایک فہرست ممبران اور ایک فہرست وزیٹران کانفرنس کی رکھیگا اور ایک ایک نقل اُسکے سکرٹریان سب کمیٹی ہدارات و سب کمیٹی اجلاس کو دیگا ۔

دفعہ ۱۱ سکرٹری لوکل کمیٹی منتظم ٹکٹ داخلہ مکان اجلاس کانفرنس و ٹکٹ طعام تیار کراکر سکرٹری سب کمیٹی جلسہ اور سکرٹری سب کمیٹی طعام کو دیگا ۔

دفعہ ۱۲ سکرٹری لوکل کمیٹی کو ضرور ہوگا کہ واسطے حفاظت کانفرنس اور اسباب مہمانان انتظام اطمینان کے قابل کرادے ۔

## سب کمیٹی طیاری مکان

دفعہ ۱۳ ۔ سب کمیٹی طیاری مکانئین حسب ذیل ممبر مقرر ہوے ۔

| | |
|---|---|
| منشی نور الحسن صاحب ۔ | حکیم رضی الدین صاحب دہلوی ۔ |
| مرزا فدا علیصاحب ۔ | سید قاسم علیصاحب آنریری مجسٹریٹ |

شیخ وحید الدین صاحب رئیس لال کورتی سکرٹری مقرر ہوے ۔

دفعہ ۱۴ ۔ کمیٹی طیاری مکان اس امر پر غور کریگی کہ جلسہ کے واسطے کس قسم کا مکان بنایا جاوے اور آمانی یا ٹھیکہ پر حسب منظوری لوکل منتظم کمیٹی کے مکان طیار کراویگی ۔

**دفعہ ۱۵** - یہ کمیٹی کرسی میز فرش جھاڑ فانوس لیمپ بتی وغیرہ اشیاء آرایش عاریتًا خواہ کرایہ پر بہم پہونچاویگی اور مکان کو خوشنما شاندار اور پر تکلف بنانیکے واسطے جن جن چیزونکی ضرورت ہوگی فراہم کریگی -

**دفعہ ۱۶** کمیٹی طیاری مکان کو لازم ہوگا کہ وہ ۲۲ - دسمبر تک اجلاس کا مکان بہمہ وجوہ مرتب کرادے اور ۲۵ - دسمبر تک تمام آرایش سے مرتب کردے -

## استقبالی کمیٹی

**دفعہ ۱۷** - استقبالی کمیٹی مین حسب ذیل ممبر تجویز ہوئے ہین -

| | | |
|---|---|---|
| مولوی علیم الدین صاحب | منشی عبید الحق صاحب | حاجی محمد افضل صاحب |
| منشی محمد افضل صاحب | منشی محمد صدیق صاحب | منشی ظفر احمد صاحب |
| منشی محمد لطیف صاحب | سید آغا علی صاحب | حبیب محمد خان صاحب |
| مختار احمد صاحب | منشی امتیاز علی صاحب | حکیم فخر الدین صاحب |

اس کمیٹی کے سکرٹری مولوی محمد یعقوب علی صاحب بی - اے مقرر ہوے -

**دفعہ ۱۸** - اس کمیٹی کو مناسب ہوگا کہ بطور شناخت اپنے ممبرونکے سینہ پر ریشمی پھول یا بیج جو سکرٹری لوکل کمیٹی منتظم اُسکو دے آویزان کرادے -

**دفعہ ۱۹** - اس کمیٹی کو لازم ہوگا کہ چار عدد لالٹین طیار کرادے جسپر اردو مین بحروف جلی "اجلاس محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس" لکھا ہووے اور رات کے وقت جو ممبر پلیٹ فارم ریلوی موجود ہون اُنکے ہاتھ مین وہ لالٹین رہے -

اس کمیٹی کو یہہ لازم ہوگا کہ جسقدر گاڑیان ایام کانفرنس کیواسطے مل سکتی ہون بیار رکھے اور جسقدر گاڑیونکی ضرورت ہو اُنکو کرایہ پر بہم پہونچاوے اور ایک فہرست

اُن گاڑیونکی مرتب کرے جو اسٹیشن ریل پر بقید وقت بھیجی جایا کرینگی۔

دفعہ ۲۱- اس کمیٹی کو لازم ہوگا کہ وہ اپنے ممبرونکی ڈیوٹی روزانہ ہر وقت کی گاڑی کیواسطے مقرر کردیا کرے۔ جو ممبر کانفرنس کے اسٹیشن پر اُوترین اُنکا اسباب اپنے قلیونکی معرفت اوترواکر اُنکو گاڑی پر سوار کرادیا جاوے۔

دفعہ ۲۲- اس کمیٹی کو مناسب ہوگا کہ اسٹیشن ریلوی پر ایک خیمہ نصب کردے تاکہ اس کمیٹی کے ممبر وہان مہمانونکی آمد کے دنون مین رہین۔

دفعہ ۲۳- جو گاڑیان عاریتاً آوین اُنکے گھوڑونکی خوراک اور گاڑیونکے بحفاظت رکھنے کا انتظام اس کمیٹی کے ذمہ ہوگا۔

## سب کمیٹی انتظام طعام

دفعہ ۲۴- اس کمیٹی مین حسب ذیل ممبر مقرر ہوئے۔

| | |
|---|---|
| منشی صدیق احمد صاحب منیجر کورٹ | محمد عبداللہ خانصاحب رئیس غازی آباد۔ |
| مولوی محمد حسین صاحب دہلوی | منشی محمد عمر علی صاحب |
| حاجی ولایت حسین صاحب | حکیم فخرالدین صاحب |

اس کمیٹی کے سکرٹری حاجی محمد انعام اللہ خانصاحب مقرر ہوئے۔

دفعہ ۲۵- اس کمیٹی کو مناسب ہوگا کہ مکان جسمین کھانا کھلایا جاوے احاطہ فرودگاہ مہمانان مین درست کرائے اور اُسکی صفائی اور روشنی اور فرش کا انتظام کرائے اور جسقدر برتن کھانا پکانیکے اور کھلانیکے اور دسترخوان و تولیہ و سامان روشنی وغیرہ کی ضرورت ہو سب کی ایک فہرست بناکر وہ چیزین عاریتاً خواہ بکرایہ یا بالقیمت بہم پہونچاوے۔ باورچی پیش خدمت وغیرہ مطلوب ہون سب کو فراہم کرے۔

دفعہ ۲۶ - یہ کمیٹی ہر وقت اُسقدر آدمیونکا کھانا طیار کرایا کریگی جسقدر آدمیون کی اطلاع سکرٹری کمیٹی مدارات اُسکو دیگا۔

دفعہ ۲۷ - یہ کمیٹی اُنہین اشخاص کو کھانا کھلانیکی مجاز ہوگی جنکے پاس ٹکٹ کھانیکے ہونگے اور وہ ٹکٹ لے لیگی۔

دفعہ ۲۸ - اس کمیٹی کو یہ بھی لازم ہوگا کہ وہ ہر وقت کے کھانیکی بابت ایک رجسٹر مرتب رکھے کہ کسقدر صاحبون نے کھانا کھایا ہر ٹکٹ کا نمبر لکھنا لازمی ہوگا۔

## سب کمیٹی مدارات

دفعہ ۲۹ - اس کمیٹی مین حسب ذیل ممبر مقرر ہوئے۔ منشی ظفر احمد صاحب

مفتی محمد صدیق صاحب وکیل۔
منشی نادر علی صاحب وکیل۔
ماسٹر ضیاء الدین صاحب بی۔ اے
حافظ محمد اکبر صاحب
منشی حبیب محمد خانصاحب
شیخ بشیر الدین صاحب رئیس لال کورتی۔
منشی عبد الباری صاحب۔
منشی نیاز احمد صاحب
منشی محمد بشیر الدین صاحب اڈیٹر نجم الاخبار اٹاوہ

اس کمیٹی کے سکرٹری خواجہ غلام نصیر الدین صاحب مقرر ہوئے ہین۔

دفعہ ۳۰ - اس کمیٹی کا یہ کام ہوگا کہ جو مہمان آوین اُنکا پتہ دریافت کرکے جسمین سب تصریح ہو ممبر ہین یا وزیٹر۔ رجسٹر پر لکھ لے اور اُنکو مناسب جگہ پر ٹھہرادے۔

دفعہ ۳۱ - اس کمیٹی کو لازم ہوگا کہ وہ مہمانون کے قیام کیواسطے مکانات اور خیمونکا خواہ ن یا رعایتی بندوبست کرے اور اجلاس سے ایک ہفتہ قبل مستعار خیمون کو اور کرایہ کے خیمون کو مناسب موقعونپر نصب کرادے اور ہر خیمہ کیواسطے فرش اور پلنگ اور میز اور کرسیون اور دو دو گھڑونکا اور ایک ایک تاملیٹ اور لوٹہ ٹین اور

ایک اُگالدان ٹین کا بندوبست کیا جاوے ہر چہار خیمونکے واسطے ایک پاخانہ بنایا جاوے۔
اور آب گرم کا انتظام بھی اُسی احاطہ مین دو یا زاید مقام پر کردیا جاوے۔ اور روشنی کا انتظام کرے

دفعہ ۳۲- اس کمیٹی کے سکرٹری کو ضرور ہوگا کہ بعد تحقیق کافی وقت پہلے تحریری اطلاع سکرٹری سب کمیٹی طعام کو دے کہ کسقدر آدمی دوسرے وقت کھانا کھاوینگے تاکہ اُسی انداز سے کھانا تیار کرایا جاوے۔

دفعہ ۳۳- اس کمیٹی کو ضرور ہوگا کہ ممبران بیرونجات جو مہمان ہون اُنکو ہر وقت کے کھانے کے واسطے قبل از وقت طعام ٹکٹ تقسیم کردیا کرے جن سے کچھ قیمت نہ لیجاویگی اُنکے ٹکٹو نپر وہ نمبر جو رجسٹر ممبری کا ہو لکھا جاویگا اور ممبر تقسیم کنندہ کے دستخط ہونگے۔

دفعہ ۳۴- اگر وزیٹر یا ممبر مقامی کانفرنس کے انتظام کا کھانا کھانا چاہین تو اُن سے قیمت طعام فی شخص فی وقت ۸ ر لیکر سُرخ رنگ کا ٹکٹ دین یہہ سب کمیٹی احاطہ کانفرنس مین ایک دوکان ایسی مقرر کرادے جہان ملازمان کھانا خرید کر کھا سکین۔

دفعہ ۳۵- اگر کسی مہمان کو ڈاکٹر یا دوا کی ضرورت ہو تو ڈاکٹر اوپندر ناتھ گنگولی کو جنہون نے اپنی خدمت زمانہ کانفرنس مین مہمانونکی خبرگیری اور علاج کیواسطے اپنی مہربانی اور فیاضی سے دی ہے مطلع کردے ایسے علیل مہمان کو فیس ڈاکٹر دینی نہوگی مگر دوا کی قیمت دینی ہوگی۔

دفعہ ۳۶- اس کمیٹی کے ممبر اسبات کے ذمہ دار ہونگے کہ مہمانون کو کسی قسم کی تکلیف یا شکایت نہو۔ ہر دس خیمون پر ایک ممبر متعین رہیگا وہ مہمانون سے جا کر اُنکی ضروریات کی بابت دریافت کرتا رہیگا۔

دفعہ ۳۷- اس کمیٹی کو مناسب ہوگا کہ اپنے ممبرون کے سینہ پر وہ پھول یا بیج جو سکرٹری لوکل کمیٹی منتظم اجلاس اُسکو دے۔

دفعہ ۳۸- اس کمیٹی کو یہہ بھی لازم ہوگا کہ کرایہ کی گاڑیونکا ایسا انتظام کرے کہ قریب احاطہ کے موجود رہین تاکہ جب کبھی مہمانون کو ضرورت ہو تو وہ کرایہ پر لے سکین۔

دفعہ ۳۹- اگر اس کمیٹی کو معلوم ہو کہ کوئی مہمان بوجہ ناسازی طبیعت پرہیزی کھانا کھاویگا تو اس کمیٹی کو مناسب ہے کہ تین گھنٹہ قبل وقت کمیٹی انتظام طعام کو اطلاع دے۔

## سب کمیٹی انتظام جلسہ

دفعہ ۴۰- کمیٹی انتظام جلسہ کے حسب ذیل ممبر مقرر ہوے۔

| | |
|---|---|
| سید قاسم علی صاحب انریری مجسٹریٹ | عمر دراز علی خانصاحب |
| منشی نادر علیصاحب وکیل۔ | منشی عمر علی صاحب۔ |
| منشی ظفر احمد صاحب | مفتی محمد صدیق صاحب وکیل |
| شیخ محمد ولایت علی صاحب وکیل | منشی برکت شیر خانصاحب ایڈیٹر اخبار ہمدرد |
| سید آغا علی صاحب | شیخ امتیاز علی صاحب |
| حافظ عین الحق صاحب | مرزا ابراہیم بیگ صاحب مختار |
| سید محمد نصیر صاحب دہلوی۔ | حکیم فخر الدین صاحب رئیس میرٹھ |

اس سب کمیٹی کے سکرٹری حافظ حامد حسین خان صاحب انریری مجسٹریٹ مقرر ہوئے۔

دفعہ ۴۱- اس کمیٹی کا یہہ کام ہوگا کہ ٹکٹ ممبرون اور وزیٹرون کو اجلاس مین جانیکے دے۔

اگر لائف انریری سکرٹری محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کسی صاحب کے واسطے یا وزیٹری کا ٹکٹ تجویز کرین تو اُنکو وہ ٹکٹ دیگی۔

۴۲- اگر کوئی صاحب اجلاس کیوقت وزیٹر یا ممبر ہونا چاہین تو اُن سے چندہ ممبری

یا وزیٹری جیسے اُنکی خواہش ہو لیکر ٹکٹ دیدین اور رجسٹر مین نام معہ پتہ درج کرتے رہین۔ اور اُسکی اطلاع سکرٹری لوکل کمیٹی منتظم کو اور سکرٹری سب کمیٹی مدارات کو دیدیا کرین تاکہ اُنکی فہرستونمین درج ہوجاوین اور جو روپیہ بابت چندہ ممبری یا فیس وزیٹری وصول ہو وہ اُسی روز سکرٹری لوکل کمیٹی منتظم اجلاس کے پاس جمع کردیا کرین۔

دفعہ ۴۴۔ اس کمیٹی کے ممبرون کا یہ کام ہوگا کہ وہ وزیٹرون اور ممبرون کے ٹکٹ دروازون پر دیکھکر اندر جانے دین اور اُنکو معین جگہ پر انتظام کے ساتھ بٹھادین اور جلسہ کے وقت اسکے ممبر اپنے اپنے دروازون پر مستعدی کے ساتھ ٹکٹ دیکھتے رہین۔

## قواعد جو ہر سب کمیٹی سے متعلق ہین

دفعہ ۴۵۔ ہر ممبر سب کمیٹی کا فرض ہوگا کہ جو شکایت کوئی ممبر اُن کی سب کمیٹی کے متعلق کرے اُسکو بمشورہ اپنے سکرٹری کے اگر شکایت جائز ہو رفع کرادے اور اگر دوسری سب کمیٹی سے متعلق ہو تو اُس سب کمیٹی کے سکرٹری کو مطلع کردے کہ وہ اُس کا انتظام مناسب کردے۔

دفعہ ۴۶۔ ہر سب کمیٹی کو ضرور ہوگا کہ اپنے اپنے تقسیم کام جو وہ اپنے اپنے ممبرون مین کرے اُسکی اطلاع سکرٹری لوکل کمیٹی منتظم کو کرتی رہے۔

دفعہ ۴۷۔ ہر سب کمیٹی کے سکرٹری کو ضرور ہوگا کہ جو اشیاء عاریتاً اُسکے صیغہ مین آوین اُنپر ایسا نشان کردے کہ اُنکی شناخت مین غلطی واقع نہو تاکہ بعد ختم اجلاس واپسی مین کسی قسم کی دشواری نہو۔

دفعہ ۴۸۔ ہر سب کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ اگر مناسب ہو سواء اُن ممبرون کے جو نامزد ہین اور ممبر مقرر کرے۔

دفعہ ۴۹۔ ہر سب کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً اپنے اجلاس منعقد کرکے

پاس کرے اور نیز ممبروں کے سپرد مختلف کام کرے۔

دفعہ ۵۰۔ سب کمیٹی طیاری مکان اور سب کمیٹی استقبال اور سب کمیٹی مدارات اور سب کمیٹی طعام کو ضرور ہوگا کہ اپنے صیغوں کے اخراجات کا ایک تخمینہ مرتب کرکے یکم دسمبر تک لوکل کمیٹی انتظام اجلاس کانفرنس کے پاس بھیجدے اور لوکل کمیٹی جسقدر رقم منظور کریگی وہ سکرٹری لوکل کمیٹی منتظم اجلاس ہر سب کمیٹی کے پاس بطور امپرست بھیجدیگا وہ رقم ایسی سب کمیٹی کام مین لاوے۔

دفعہ ۵۱۔ سکرٹری ہر سب کمیٹی کو ضرور ہوگا کہ وہ ایک رجسٹر حساب مرتب رکھے اور اسمین ہر قسم کا خرچ مدوار لکھتا رہے اور بعد ختم اجلاس وہ رجسٹر حساب اور حساب کا گوشوارہ بناکر معہ رقم بقایا اگر کچھ ہو سکرٹری لوکل کمیٹی منتظم اجلاس کے پاس بھیجدے۔

دفعہ ۵۲۔ اگر کسی سب کمیٹی کو رقم منظور شدہ کے علاوہ زاید خرچ کی ضرورت معلوم ہو تو سکرٹری لوکل کمیٹی انتظام اجلاس کو رپورٹ کریگی۔ بشرط منظوری لوکل کمیٹی انتظام اجلاس زاید روپیہ دیا جاویگا۔

دفعہ ۵۳۔ ہر سب کمیٹی کو ضرور ہوگا کہ ایک رجسٹر اشیاء کا مرتب رکھے اور ہر ایک چیز کو خواہ وہ مستعار یا بکرایہ یا بقیمت آئی ہو اُس رجسٹر مین اس طرح مندرج کرے کہ ہر چیز کے مقابل مین یہ تصریح ہو کہ بکرایہ آئی ہے یا عاریتًا اور کسکی ہے۔ اور اگر بقیمت آئی ہو تو اُسکی قیمت مندرج ہو۔

۵۴۔ ہر سب کمیٹی کو ضرور ہوگا کہ اگر کوئی چیز مرمت طلب ہو جاوے تو اُسکی

ے۔

ہر سب کمیٹی کو ضرور ہوگا کہ بعد ختم اجلاس جو چیزین جہان سے منگائی گئی
پس بھیجدے اور جو بقیمت خرید کی گئی ہون اُنکو سکرٹری لوکل کمیٹی

منتظم اجلاس کے سپرد کردے۔

دفعہ ۵۶- لائف آنریری سکرٹری محمدن ایجوکیشنل کانفرنس اور سکرٹریان کمیٹی مدارات اور سب کمیٹی اجلاس اُن صاحبان کے نام اپنی اپنی فہرست مین درج کرتی رہینگی جو بعد تیاری فہرست اول کے ممبر یا وزیٹر ہون اور اُنکی اطلاع لوکل کمیٹی منتظم کو دیتی رہینگی تاکہ وہ بھی اپنی فہرست مین درج کرلے۔

## قواعد متعلق ممبران و وزیٹران اجلاس کانفرنس

(۱) ہر ممبر بیرونی کو جو احاطہ فرودگاہ ممبران کانفرنس مین قیام کرین مناسب ہے کہ کسی ممبر کمیٹی مدارات کو اپنے نام و پتہ سے مطلع کر دین۔ تاکہ وہ رجسٹر مہمانان مین اُنکا نام درج کرے اور اُنکے قیام کا بندوبست کر دے۔

(۲) جن صاحبون نے چندہ ممبری یا وزیٹری ادا کر دیا ہے اُنکو چاہیئے کہ سکرٹری سب کمیٹی اِنتظام جلسہ سے ٹکٹ ممبری یا وزیٹری جیسی کہ صورت ہو حاصل کرین۔ اور جن صاحبون نے چندہ ٹکٹ نہ دیا ہو وہ چندہ دیکر ٹکٹ حاصل کرین۔

(۳) ممبران اور وزیٹران جنکو انتظام کانفرنس کا کھانا منظور ہو اُنکو چاہیئے کہ سکرٹری سب کمیٹی مدارات سے صبح کے کھانیکا ٹکٹ طعام شب اور شام کے کھانیکا ٹکٹ طعام بارہ بجے دن کے حاصل کرین۔

(۴) پندرہ منٹ قبل گھنٹہ طعام بجے گا ممبران کو چاہیئے بعد گھنٹہ کے مکان طعام پر جاکر شریک ہو جاوین۔

(۵) کھانا میز پر ہوگا اور خالی برتن ہر قسم کے کھانیکے جداگانہ ہر کرسی نشست کے مقا

گائے جاوینگے اور قابونمیں کھانہ اور چمچے موجود ہونگے۔
اگرچہ لوکل کمیٹی منتظم معقول انتظام ہر قسم کی حفاظت کا کریگا۔ لیکن تاہم ممبران کو چاہئے کہ وہ بھی اپنی چیزونکی خبرگیری کرین۔ اگر کوئی چیز زیادہ احتیاط کے قابل ہو تو سکرٹری لوکل کمیٹی منتظم کو سپرد کردین وہ رسید دیدیگا اور جب ضرورت ہو واپس لے لین۔

(دستخط) اسعد اللہ خان نواب خان بہادر پریسیڈنٹ } لوکل کمیٹی منتظم اجلاس کانفرنس میرٹھ
″ سید محمد میر ″ ″ ″ سکرٹری

نامی پریس میرٹھ میں منشی محبوب علی پروپرائٹر کے اہتمام سے چھپا